کچھ موذی امراض
اور اُن کا عِلاج

HAKEEM SHAUKAT ALI

ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار۔ کراچی

کچھ موذی امراض
اور اُن کا علاج

HAKEEM SHAUKAT ALI

ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار۔کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ناشر :

فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اُردو بازار کراچی

مطبوعہ :

فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

قیمت : ۱۵ روپے

تعارف

فنِ طبابت قدیم و جدید فنونِ لطیفہ میں یکساں طور پر ایک اہم ترین فن تسلیم کیا جاتا ہے۔ قدیم یونانی تاریخ کے صفحات آج کے اس جوہری دور میں بھی مشاہیرِ عالم اطبّاء کے ناموں سے آراستہ نظر آتے ہیں اور ایک امتیازی شان کے حامل ہیں۔ نوعِ انسانی کی جتنی گہری وابستگی صحتِ بدنی سے ہے اس سے کون انکاری ہوسکتا ہے ؎

تنگدستی اگرچہ ہو غالبؔ
تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرستی کے حصول میں جتنا اہم کردار طبِ یونانی نے ادا کیا ہے اور کر رہی ہے کوئی اور طریقۂ علاج اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچ پایا۔ آج بھی کتنے ہی امراض ہیں جو صرف طبِ یونانی کے منّت کش ہیں۔

گذشتہ تقریباً ایک سو سال سے ہندوستان کے مایہ ناز طبیب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں کا نام طبِ یونانی کے اُفق پر پوری آب کے ساتھ چمک رہا ہے۔ فسلی سنز نے جہاں تہاں سے جو کچھ بھی موصوف کے تبرکات

میں سے حاصل ہوسکا بڑی کاوش اور عرق ریزی سے یکجا کرکے اس کی روشنی میں مختلف امراض، علامات واسباب اور اُن کے علاج پر دس مختصر مگر انتہائی جامع کتابوں کا ایک سیٹ تیار کیا ہے۔

ان نادر و نایاب کتابوں کی موجودگی ہر مطب کے لیے ضروری ہے اس کے علاوہ عام قارئین بھی اِن کتابوں سے استفادہ کرکے اپنی بیماریوں کا خود علاج کرسکتے ہیں۔ امراض و علاج کو مندرجہ ذیل ترتیب سے الگ الگ تدوین کیا گیا ہے۔

۱۔ دماغی امراض اور اُن کا علاج
۲۔ آنکھ، کان، ناک کی بیماریاں اور اُن کا علاج
۳۔ مُنہ اور حلق کی بیماریاں اور اُن کا علاج
۴۔ پھیپھڑے اور سینے کی بیماریاں اور اُن کا علاج
۵۔ معدہ اور جگر کی بیماریاں اور اُن کا علاج
۶۔ گُردہ اور مثانے کی بیماریاں اور اُن کا علاج
۷۔ مردانہ امراض اور اُن کا علاج
۸۔ عورتوں کی خاص بیماریاں اور اُن کا علاج
۹۔ بچّوں کے امراض اور اُن کا علاج
۱۰۔ کچھ موذی امراض اور اُن کا علاج ۱

ادارہ

امراض مفاصل۔ جوڑوں کی بیماریاں

جوڑ (مفصل) اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں دو ہڈیاں آپس میں رطابات اور دیگر بندشوں کے ذریعہ ملتی اور مضبوط ہوتی ہیں جیسا کہنی کا جوڑ، گھٹنے کا جوڑ وغیرہ۔ ان کی واضح حالت یہ ہوتی ہے کہ دو ہڈیوں کے سرے جو آپس میں ملنے کے لیے نہایت اعلیٰ صورت رکھتے ہیں۔ رباط کے ذریعہ باندھ دیے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے جب اس مقام میں کسی غلیظ ریاح وغیرہ کے درد کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ تو یہ ان ہی پٹھوں وغیرہ کی تکالیف کا نتیجہ ہے جو ان مقامات سے راہ لیتے ہیں۔ ورنہ جوڑوں کے اصلی اجزاء محض ہڈی اور رباط ہیں جن کے متعلق اطبار کا بالاتفاق خیال ہے کہ ان میں کسی ایک اذیت اور تکلیف کے محسوس کرنے کی قوت نہیں ہوتی۔ جسم انسان میں چھوٹے بڑے سب جوڑ ۱۸۰ ہیں۔ رباطات یا بند ایک مضبوط اور سفید اور ریشہ دار ساخت

کے بنے ہوتے ہیں۔ اور ہڈیوں کے سروں پر چپاں ہوتے ہیں اور یہ لوچ لچکدار ہونے کے ہڈیوں کی ضروری حرکات میں مزاحم نہیں ہوتے۔ اور مفاصل یعنی جوڑوں کو بیرونی صدمات سے اور اکھڑنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ مفاصل یعنی جوڑ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک غیر متحرک اور دوسرے متحرک۔ غیر متحرک جوڑوں میں ہڈیاں باہم خوب پیوستہ ہوتی ہیں۔ اور ایسے جوڑوں میں کوئی حرکت نہیں ہوسکتی جیسے کھوپڑی کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ۔ دوسرے متحرک جوڑ جن میں وہ ہڈیاں جن سے جوڑ بنتے ہیں۔ ایک دوسرے کے خلاف حرکت کرسکتی ہیں۔ متحرک پھر دو قسم پر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ایک کامل متحرک دوم ناکامل متحرک۔ کامل متحرک کی پھر چار قسمیں ہیں۔ اول ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے کی حرکت ہوسکتی ہے۔ جیسے کنپٹی اور جبڑے کی ہڈیاں یا ٹخنے کے جوڑ۔ دوم گول اور پیالہ دار جوڑ جن میں ایک ہڈی کا گول سر دوسری ہڈی کے پیالہ نما حصہ میں جڑتا ہے۔ جیسے کولھے اور کندھے کے جوڑ۔ ایسے جوڑوں میں ہر قسم کی حرکت ہوسکتی ہے۔ سوم ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہوتی ہے۔ جیسے کہنی اور گھٹنے کا جوڑ۔ چہارم ایسے جوڑ جن میں ایک ہڈی دوسری پر گھومتی ہے۔ جیسے گردن کے پہلے اور دوسرے مہروں کے جوڑ۔ ہر ایک متحرک جوڑ میں باہم جڑنے والی ہڈیوں کے سروں کی بیرونی سطح پر ایک باریک گری کا خول ہوتا ہے۔ جو ان کو باہمی رگڑ سے بچاتا ہے۔ اس کری کے خول پر ایک اور ملائم جھلی کی تھیلی سی لگی رہتی ہے۔ جس سے ایک لعاب دار انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت رس رس کر جوڑوں کو تر نرم اور چکنا رکھتی ہے۔ لیکن جب جوڑ کو کوئی صدمہ یا ضرب پہنچتی ہے۔ جیسے موچ وغیرہ یا درم گٹھیا وغیرہ

میں تو یہ رطوبت بہت بڑھ جاتی ہے اور جوڑ کو متورم کر دیتی ہے اور نقرس وغیرہ بعض امراض میں یہ رطوبت کم ہو جایا کرتی ہے۔ نا کامل متحرک جوڑوں میں دونوں جُڑنے والی ہڈیوں کے درمیان کری کی ایک چکنی تہ ہوتی ہے۔ جن کے سبب سے ہڈیاں ایک دوسرے پر حرکت نہیں کرتیں۔ بلکہ ایسے جوڑوں کی حرکت درمیانی کری کی لچک سے ہوتی ہے۔ ریڑھ کے ستون کے مہروں کے جوڑ اسی قسم کے ہوتے ہیں۔

وجع المفاصل۔ گٹھیا

وجع المفاصل، روماٹزم، نقرس ؛ گاؤٹ

وجع المفاصل میں ہر ایک جوڑ کا درد مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اگر جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہو تو اس کو وجع المفاصل یا گٹھیا کہتے ہیں۔ سریں کے درد کو وجع الورک اور گھٹنے کے جوڑ کے درد کو وجع الرباح اور پاؤں کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

اسباب

بارش میں بھیگنے یا سردی کے لگنے سے یا بادی اور سرد تر چیزوں کے کثرت استعمال سے رطوبات بلغمیہ پیدا ہو کر مفاصل میں آ کر رُک جاتی ہیں اور ان سے ریاح پیدا ہو کر تجدید پیدا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے سخت درد پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی ریاح کے زور سے عضو اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ بعض دفعہ سوزاک یا آتشک کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

جسم کے تمام جوڑوں میں خصوصاً کہنی اور ٹخنہ اور گھٹنہ وغیرہ میں ورم اور درد ہوجاتا ہے۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں سے کسی ایک مقام پر درد ہوا کرتا ہے۔ جوڑوں میں سختی پیدا ہوجاتی ہے۔ سردی اور بارش کے موسم میں مرض کی شدت ہوجاتی ہے۔ ماؤف جوڑوں میں رطوبت جمع ہوجاتی ہے۔ جوڑ پھول کر اور متورم ہوکر بدوضع ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات وہ باہم جڑ کر ناکارہ ہوجاتے ہیں۔ نقرس کا درد اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑ میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اس شدت سے ہوتا ہے کہ مریض بیچین ہوجاتا ہے۔ ماؤف جوڑ میں چھونے یا حرکت کرنے سے سخت درد ہونے لگتا ہے بعض وقت لرزے سے خفیف بخار بھی آجاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ کبھی دل کی دھڑکن اور سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور چکر آتے ہیں۔ شدت تکلیف سے رات کو نیند نہیں آتی۔ مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں کھنچتی ہیں یا پھڑکتی ہیں۔ اور ان میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔

علاج

ابتدا میں چند روز قرص مفاصل ایک یا دو عدد سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں۔ یا معجون سورنجان ۷ ماشہ کھلا کر خارخسک ۳ ماشہ، تخم خربزہ ۳ ماشہ خیارین ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور درد کے مقام پر روغن حنا قدرے حاجت نیم گرم کر کے مالش کریں۔ اگر ابتدا میں اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو تخم کشوث ایک تولہ پانی میں جوش دے سکنجبین سادہ ۲ تولہ

ملا کر گرم گرم پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ ابتدا میں قے ہو جانے سے اکثر اس مرض میں نفع پہنچتا ہے۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے یہ منفج ۹ روز تک پلائیں۔

نسخہ منفج:۔ سورنجان شیریں ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، چرائتہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ افتیمون ولایتی ۵ ماشہ بسفائج فستقی ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ دانہ، بادیان ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ ترنجبین ۴ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے پلا دیں۔ اگر ایک مسہل سے پورے طور پر مواد کا اخراج نہ ہو۔ تو دوسرے اور تیسرے مسہل میں حب ایارج ۹ ماشہ حسب ترکیب گذشتہ استعمال کرائیں۔ یا حب سورنجان ۵ عدد رات کو کھلا کر صبح کو مسہل پلائیں۔ ہر مسہل کے درمیان ایک دو روز کا وقفہ دے کر دوسرا مسہل دیں۔

وقفہ کی حالت میں تبرید کا نسخہ جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ استعمال کرا کر دیکھیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون عشبہ ۷ ماشہ یا معجون اذاراتی ۳ ماشہ یا معجون سورنجان ۵ ماشہ یا حب اذاراتی ۲ عدد عرق مکوہ ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ شدت درد کی حالت میں برگ حنا خشک ایک تولہ صابن دیسی، ایک تولہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے۔ نیم گرم جوڑوں پر ضماد کر کے روئی یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیا کریں۔ روغن کچلہ یا، روغن گل آکھ اور روغن قسط، روغن سُرخ میں سے کوئی روغن حسب ضرورت گرم کر کے مالش کرائیں۔ یا معجون سورنجان ۳ ماشہ یا معجون اذاراتی ۲ ماشہ صبح و شام کھلا کر اوپر سے مصفیٰ خونہ اک عرق شاہترہ، دس تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں۔

دیگر جزبات: جوڑوں کا درد عام طور پر کھاری اور تیز قسم کے مادّہ کے جمع ہوجانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواہ اس کا اصل سبب سوزاک ہو یا آتشک کا فساد ہو۔ سوہضمی کی وجہ سے یہ خرابی لاحق ہوتی ہے۔ عام طور پر مے خواری کی کثرت گوشت اور دوسری گرم چیزوں کا زیادتی کے ساتھ استعمال کرنا اس کا سبب ہوتا ہے۔ نیز یاد رکھنا چاہیے۔ کہ اس مرض کی حالت میں گردوں کا فعل بھی خراب ہوجاتا ہے۔ پیشاب میں گردوں کے فعل کو بڑھانے والی ادویہ ضرور شامل کی جائیں۔

ابتدا میں معجون سورنجان شیریں، ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ شیرہ خارخسک ۳ ماشہ تخم خربزہ ۳ ماشہ شربت بزوری ۴ تولہ صبح و شام استعمال کرائیں اور حب سورنجان ملین ۵ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اور اسبغول، کوکنار ایک تولہ پانی میں پیس کر پکائیں۔ جب غلیظ ہوجائے تو روغن گل ایک تولہ شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔ ایک ہفتہ یہ دوا استعمال کرائیں مسہلوں سے فراغت کے بعد وہی دوائیں جو اوپر درج ہوچکی ہیں۔ حسبِ ضرورت استعمال کرائیں۔

پرہیز

بادی اور دیر ہضم اشیاء گوشت، دودھ، دہی، چاول گرم مصالحہ مرچیں وغیرہ مضر ہیں۔

غذا

ہر قسم کی سبزیاں یا ارہر کی دال، بسکٹ، نان، پاؤ استعمال کرائیں۔ پرندوں کا گوشت بھی کم مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں۔

عرق النساء

لنگڑی کا درد　　عرق النساء　　سیاٹیکا

یہ ایک مشہور درد ہے۔ جو سرین کے جوڑ سے نیچے پاؤں تک اترتا ہے۔ اور بعض اوقات انگلیوں تک بھی پہنچ جاتا ہے۔ اگر مادہ تھوڑا ہوتا ہے تو محض گھٹنے یا پنڈلی یا اس سے بھی اوپر تک محدود رہتا ہے۔ اطباء نے لکھا ہے کہ فسا نامی ایک رگ ہے۔ جس میں یہ مادہ ٹھہر جاتا ہے۔ اور اس تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ درد کسی رگ میں نہیں ہوتا۔ بلکہ عصب درد کی کبیر (عصبہ عرضیہ) میں ہوتا ہے۔ جو کہ بدن میں سب سے چوڑ عصب (پٹھہ) ہے۔ اوپر پیڑو کے جوف سے باہر آکر ران اور تمام ٹانگ میں پھیلتا ہے۔

اسباب

اس مرض کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر مادہ بلغمیہ اس کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی ریاح کی کثرت ہوتی ہے۔ درد سرین کے جوڑوں سے شروع ہو کر نیچے کی طرف ایک ٹانگ میں اترتا ہے۔ بسا اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے۔

علاج

اس کا علاج بھی وہی ہے۔ جو وجع المفاصل کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔ تاہم ایسی حالت میں سورنجان شیریں اماشہ، بوزیدان اماشہ دونوں کو

باریک پیس کر جوارش زرعونی، ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ خارخسک ۳ ماشہ شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور روغن سورنجان درد کے مقام پر نیم گرم ملیں۔ یا زنجبیل ۶ ماشہ قسط تلخ ۶ ماشہ گل آکھ ۶ ماشہ مکوہ خشک ۶ ماشہ، برگ حنا ۶ ماشہ سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر روغن گل ۱ تولہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں۔ برگ حنا و صابن دیسی والا ضماد جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے لگائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو جس طرح درد وجع المفاصل میں بیان کیا گیا ہے۔ منغ دے کر مسہل کرائیں اور ان ادویہ کے استعمال کے اثنا میں گل آکھ ۱ تولہ، برگ قنب ۱ تولہ، سورنجان تلخ ۱ تولہ زنجبیل ۱ تولہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش کر کے صاف کر لیں۔ اس صاف پانی میں روغن سرشف ۱۰ تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کر دیا کریں۔ یا عرق عجیب کی مالش کریں۔ مسہلوں سے فراغت پا کے معجون سورنجان شیریں، ماشہ یا دہی دوائیں جو وجع المفاصل میں تحریر کی گئی ہیں، چند یوم تک کھلائیں اور روغن چہار برگ کی مالش کرائیں۔ علاوہ ازیں سورنجان شیریں، ماشہ چوب چینی ۷ ماشہ نیم گرم کوفتہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ جب عرق النساء صرف ریاح کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تو درد دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں زنجبیل، ماشہ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور نبات سفید ۲ تولہ ملا کر نیم گرم مثل چائے کے پلائیں۔

نہایت مفید ہوتا ہے۔ کبھی بادیاں ۳ ماشہ، انیسوں ۳ ماشہ، تخم کشنیز ۲ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

دیگر:۔ تمام تدابیر وہی ہیں، جو وجع المفاصل میں تحریر ہو چکیں تقویت کے لیے مسہلوں کے بعد کشتہ گئو دنتی ایک قرص یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص معجون فلاسفہ ۷ ماشہ، جوارش جالینوس ۷ ماشہ، دوالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور حب سورنجان ۵ عدد رات کو سوتے وقت چند یوم کھلانے سے بھی بہت نفع حاصل ہوتا ہے۔ یا مویزی ۵ قرص، مفاصل مغربی ۵ قرص اور حب اعصاب ایک عدد میں سے کسی ایک دوا کو حسب ضرورت دینا بھی مفید ہے۔ اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: سورنجان شیریں ایک تولہ، برگ سنا مکی ۱۰ ماشہ، تربد سفید پودینہ خشک ۴ ماشہ، فلفل سیاہ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۵ ماشہ یہ سفوف رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ اور یہ ضماد لگائیں۔

ضماد: سورنجان ایک تولہ، سورنجان تلخ ایک تولہ، صابن دیسی ایک تولہ، برگ حنا خشک ایک تولہ، ہری مکوہ کا عرق قدرے حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد کی حالت میں اسی نسخہ میں ہینگ اور افیون ایک ماشہ اضافہ کر کے اور سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور جائفل، افیون، ہینگ، کافور، ہر ایک دو ماشہ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو ماؤف عصب کو داغ دینے سے بالعموم آرام

ہو جاتا ہے۔

پرہیز

ٹھنڈی اور تر چیزوں سے جن سے کہ ریاح اور بلغم زیادہ ہو، پرہیز کرنا لازم ہے۔ چاول، دودھ، دہی، کدو، بھنڈی، خربوزہ تربوز، پالک وغیرہ اور ترش اشیاء آڑو، کمرک، نارنگی وغیرہ مضر ہیں۔ برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے اور سرد پانی پینے سے غسل کرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

غذا

بکری کا شوربہ چپاتی تیتر اور مرغ کا بھنا ہوا گوشت مونگ یا ارہر کی دال انڈوں کی زردی وغیرہ حسب عادت دیں۔

امراض جلد جلدی بیماریاں

امراض جلد میں صرف ان بعض اکثر الوقوع بیماریوں کا ذکر کیا جائے گا۔ جو بدن کے ظاہری اور بیرونی حصے میں یعنی پوست جسم یا کھال میں واقع ہوتی ہیں یا ظاہر بدن سے تعلق رکھتی ہیں۔ جلد یعنی پوست جسم یا کھال عصباتی ریشوں کی بنی ہوئی ذی حس چیز ہے۔ جو تمام اعضائے ظاہری کی حفاظت اور اس کی شکل و صورت قائم رکھنے کے لیے خداوند کریم نے جسم پر چسپاں کر دی ہے۔ اگر جلد یا کھال مع چربی کے کسی حصہ سے علیحدہ کر کے دیکھیں۔ تو اس کے نیچے سرخ رنگ کا گوشت دکھائی دیتا ہے۔ تمام جسم کے گوشت کے مختلف لمبے لمبے یا چوڑے چپٹے علیحدہ علیحدہ حصے ہوتے ہیں۔ گوشت کے ہر حصے میں خون دورہ کرتا ہے۔ اس لیے

اس کی رنگت سُرخ ہوتی ہے۔ گوشت کی ساخت میں بہت سے باریک یا ریک ریشے ہوتے ہیں۔ جو بذریعہ ایک جھلّی کے پہلو بہ پہلو مل کر عضلہ بناتے ہیں۔ اور جسم کے تمام عضلات مل کر نظام عضلاتی بناتے ہیں۔ عضلات کا فائدہ یہ ہے کہ جسم کی ہڈیوں کے پنجر یا ٹھٹھری کو پوشیدہ کر کے خوبصورت بناتے ہیں اور اندرونی اعضاء کو بیرونی سردی یا گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور بیرونی اعضاء کی شکل اور خوب صورتی و موزنیت ان ہی سے ہوتی ہے۔ تمام جسم کا ۲/۵ حصّہ عضلات سے بنتا ہے۔ اور تمام جسم کی سج دھج ان ہی سے بنتی ہے اور عضلات ہی سے بذریعہ اعصاب دماغی اور نخاعی کی طاقت کے جو عضلات میں آتے ہیں تمام جسمانی حرکات چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا ہنسنا وغیرہ واقع ہوتی ہے۔ عضلات کے پھیلنے سکڑنے کی طاقت ان ہی سے ہوتی ہے۔ ورزش کرنے سے عضلات قوی اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ فعل کے لحاظ سے عضلات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ارادی جو ہمارے ارادے کے تابع ہیں اور جن سے ہم جس وقت چاہیں کام لیں یا نہ لیں۔ دوسرے غیر ارادی جو ہماری مرضی اور ارادے کے تابع نہیں ہیں۔ بلکہ وہ خود اپنے اختیار سے کرتے ہیں۔ یہ غیر اختیاری عضلات اندرونی مثلاً دل خون کی رگوں، معدے، آنتوں اور مثانے وغیرہ کی بناوٹ میں پائے جاتے ہیں۔ اور عضلات زندگی میں بہ نسبت ایک رطوبت کے ملائم اور لچک دار ہوتے ہیں۔ مگر مرنے کے کچھ عرصہ بعد اس رطوبت کے منجمد ہو جانے سے ایسے ہو جاتے ہیں۔ کہ کسی عضو کو سیدھا یا اٹھا کرنا محال ہو جاتا ہے۔ جسم انسان میں موافق تشریح جدید کے عضلات کے جوڑے ۲۴۹ اور کل عضلات

۴۹۸ ہوتے ہیں۔ جن کا بیان تشریح سے کتابوں میں مفصل درج ہے۔ بغرض طوالت یہاں اسی قدر بیان پر اکتفا کیا گیا ہے۔

پِتّی اُچھلنا

پِتّی اُچھلنا　　شری　　ارٹی کیریا

تعریف

اس مرض میں جسم پر گول (کوا) دھبے سُرخ رنگ کے پڑ جاتے ہیں۔

اسباب

اکثر یہ مرض بدہضمی کے سبب پیدا ہوتا ہے۔ کھانا بھوک سے زیادہ کھا لینا یا کسی ثقیل یا دیر ہضم چیز کا کھانا یا کسی تیز اور گرم چیز مثلاً بینگن یا آم وغیرہ کے کھانے سے یا گوشت کے کثرت سے کھانے بھی بعض دفعہ یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ عورتوں کو بہ نسبت مردوں کے اور بچوں اور نوجوانوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے یہ شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں دانت نکالنے کے زمانے میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات

کبھی تو یہ شکایت نوبت بہ نوبت آتی ہے۔ کبھی دفعتاً تمام جسم پر گول گول سُرخی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جن میں جلن اور شدّت کی خارش ہوتی ہے۔ اور پھر وہ جلدی ہی غائب ہو جاتے ہیں۔ عموماً اس کے ہمراہ خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

اگر بد ہضمی وصفراء کی زیادتی سے ہو۔ تو آب گرم آدھ سیر میں نمک ۱ تولہ ملاکر مریض کو پلائیں۔ تاکہ دو چار بار قے آکر معدہ صاف صاف ہو جائے۔

اس کے بعد روغن بید انجیر ۴ تولہ گلاب ایک تولہ میں ۲ تولہ مصری ملاکر نیم گرم پلائیں۔ یا مویز منقیٰ ۹ دانہ بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ گلاب ۶ تولہ میں پیس کر پھٹکری ۶ ماشہ ملاکر پلائیں۔ اور پھٹکری اور گیرو مساوی الوزن گلاب میں پیس کر جسم پر ملیں۔ یا نمک باریک پیس کر ہم وزن میدہ گندم ملاکر جسم پر ملیں اور چرونجی ایک تولہ اجمود ۶ ماشہ گلاب ایک تولہ میں پیس کر روغن گل ۱، تولہ اور سرکہ ۱۰ تولہ ملاکر مالش کرنا بھی مفید ہے۔ جب دو دوڑوں میں سُرخی اور سوزش زیادہ ہو اور جلن معلوم ہوتی ہو۔ تو عرق مرکب مصفیٰ خون ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پلانا بھی مفید ہے اور جسم پر پھٹکری ۲ ماشہ گلاب ۵ تولہ میں ملاکر روغن گل ایک تولہ اضافہ کرکے ملیں۔ یا روغن صندل ایک تولہ گلاب میں ملاکر ملیں اور حفض مکی ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ کافورا ماشہ سرکہ ۳ تولہ گلاب ۱۰ تولہ سب کو ملاکر مقام ماؤف پر ملنا بھی مفید ہے۔ اور سبوس گندم تخم خربزہ ہم وزن پانی میں پیس کر دو دوڑوں پر ملنا بھی مفید ہے۔ اور مولسری کے خشک پھول ۱ تولہ شکر سُرخ ایک تولہ برگ کز ۲ تولہ دہکتی ہوئی انگیٹھی میں ڈال کر اس سے مریض کے جسم کو دھونی دینا بھی مفید ہے۔ شیر خوار بچوں میں جب یہ مرض ہو تو بچہ کی والدہ اور بچہ دونوں کی غذا میں احتیاط کریں اور ہضم کا خیال رکھیں۔ بچہ کی والدہ کو مسہل دیں۔ بادیان ۶ ماشہ گل قند

۴ تولہ گلاب۔ ۱ تولہ عرق بادیان۔ ۱ تولہ میں جوش دے کر صاف کریں اور سبجین ۴ تولہ ملا کر بچہ کی ماں کو پلائیں۔ اور تھوڑی سی دوا شیشی میں ڈال کر بچہ کو بھی پلائیں۔

مجربات مسیح الملک: جن اصحاب کو بار بار یہ شکایت ہوتی ہو۔ ان کے لیے جوارش کمونی ۷ ماشہ، ہمراہ پودینہ خشک ۵ ماشہ، شکر سرخ ۴ تولہ پانی میں جوش دے کر روزانہ صبح کو استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز

اگر کسی خاص دوا یا غذا کے سبب سے یہ مرض ہوا ہو تو اسے ترک کرائیں، ممکن ہو تو دو وقت کا فاقہ کرائیں۔ زیادہ گرم تیز اور نمکین چیزوں سے مچھلی، آم، بین، سرخ مرچ وغیرہ کے استعمال سے اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا

بعد افاقہ معمولی غذا بکری کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ دیں۔ لیکن بھوک سے قدرے کم کھلائیں۔ رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں اور دیگر مناسب چیزیں استعمال کرائیں۔

خارش۔ کھجلی

خارش — جرب وحکہ — میکے بیز

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے خشک یا تر۔ چنانچہ خشک کھجلی کا مادہ صرف خبط سودائے یابس ہوتا ہے۔ اور تر خارش میں رطوبات بلغمیہ بھی شامل ہوتی ہیں۔ زیادہ تر یہ شکایت خون کے احتراق اور سوداویت سے پیدا ہوتی ہے۔

اسباب

کبھی میٹھی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور گڑ تیل وغیرہ کے بکثرت استعمال میں لانے سے خون میں احتراق ہو کر کبھی اچھی غذا نہ کھانے اور ہاضمہ کے خراب رہنے سے اور میلا کچیلا رہنے سے اور عورتوں کو ایام ماہواری کی خرابی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات۔

خارش اگر تر ہوتی ہو تو جسم میں باریک چھالے یا دانے ہو جاتے ہیں جن میں پیپ بھری رہتی ہے۔ اور ان میں جلن اور تکلیف بے حد ہوتی ہے۔ اگر خشک ہو تو چھوٹی سُرخ پھُنسیاں متفرق طور پر سارے بدن میں ظاہر ہو جاتی ہیں جن میں خارش اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کو کھجاتے کھجاتے چین نہیں آتا۔ جلد خشک اور کھُردری ہو جاتی ہے۔ تر کھجلی اکثر پنڈلیوں سے شروع ہوتی ہے۔

علاج

ایسی حالت میں جلجلان ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔ یا شاہترا، چرائتہ، سرپھوکہ، مُنڈی ہر ایک، ماشہ عناب ۵ دانہ ہلیلہ سیاہ ۷، ماشہ اگر موسم گرما ہو تو صندل سُرخ، ماشہ اور اگر موسم سرما ہو تو عشبہ مغربی، ماشہ شامل کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور پندرہ روز تک صبح کا نسخہ بطور منفج پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ ابتدا میں روغن چنبیلی ۱ تولہ گلاب ۵ تولہ آب لیموں کاغذی ایک تولہ ملا کر جسم پر مالش کریں یا گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ۳ ماشہ، مُردار سنگ

۳ ماشہ کیلا ۳ ماشہ، پانی میں پیس کر گائے کا گھی ۲ تولہ ۲۱ مرتبہ پانی سے دُھوئے ہوئے میں ملا کر بدن پر مل لیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون عشبہ، ماشہ یا اطریفل شاہترہ، ماشہ عرق مرکب مصفی خون ۲ تولہ کے ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ کھانا کھانے کے بعد حب کبریت ۲ عدد کھلانا یا گندھک محلول ۵ قطرے پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید ہے اور ضماد جرب گھی میں ملا کر جسم پر مالش کرنا اور گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید ہے۔ جب سوزش زیادہ ہوتی ہو تو روغن صندل ایک تولہ گلاب ۵ تولہ میں ملا کر جسم پر مالش کرتے رہیں۔ اور پھنسیوں پر نیم کی چھال ۳ ماشہ رسوت ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں باریک پیس کر لگائی جائے۔ یا سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ، گل ارمنی ۱ ماشہ کافور ۱ ماشہ باریک پیس کر گائے کے گھی ایک تولہ کو ۲۱ مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ملا کر بطور مرہم پھنسیوں پر لگائیں۔ یا نگند بابری ۷ ماشہ برادہ شیشم ۷ ماشہ نیل کنٹھی ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر اس میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور نیم کا صابن یا کاربولک سوپ سے جسم کو مل کر نیم گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید تدبیر ہے۔

پرہیز

جسم کو میل کچیل سے صاف رکھیں۔ لباس عمدہ اور صاف ستھرا ہونا چاہیے دُھوپ میں چلنے پھرنے سے اور گرم اور مرچ والی چیزوں سے گوشت اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً مونگ کی کھچڑی، پالک، خرفہ، چقندر اور دیگر ٹھنڈی ترکاریاں کم مرچ کی پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں اور دُودھ گھی، مکھن جس قدر ہضم ہو سکے کھلانا مفید ہے۔

داد

داد　　قوبا　　رنگ ورم

یہ بھی ایک پریشان کُن اور تکلیف دہ شکایت ہے۔ جس سے مریض بے چین رہتا ہے۔

اسباب

کبھی غلیظ غذاؤں کے کھانے سے بدہضمی، گندگی اور جسم کو میلا کچیلا رکھنے سے لباس اور بستر کو صاف اور ستھرا نہ رکھنے سے عرصہ تک نہ نہانے سے اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے اور بھیگا ہوا کپڑا پہننے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے

علامات

جسم کے کسی مقام پر خصوصاً جنگاہوں اور فوطوں میں کثرت سے داد پیدا ہو جاتے ہیں۔ داد کے مقام کی جلد سخت اور کھُردری ہو جاتی ہے۔ اس میں بعد کھجلی ہوتی ہے۔ جس سے مریض ہر وقت کھُجلاتا رہتا ہے۔ جس قدر مریض کھُجلاتا ہے۔ خارش بڑھتی ہے اور داد کا مقام سفید یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس مقام پر برابر چھوٹے دانے نکل کر آپس میں مل جاتے ہیں۔ جن سے شبنم کی

طرح رطوبت نکل کر بہتی رہتی ہے۔ کبھی اس مقام پر خشکی کی وجہ سے بھوسی اڑتی ہے۔ داد کے مقام پر داغ پڑجاتا ہے۔ جو جلد سے قدرے اونچا معلوم ہوتا ہے کبھی داد کا مقام سُرخ اور متورم ہوجاتا ہے اور اس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوکر جلن اور ٹیس ہوجاتی ہے۔

علاج

ابتدا میں شیاف داد گھس کر لگائیں اور جلجلان اقرص صبح و شام کھلائیں۔ یا سرکہ خالص آب لیموں روغن گل ایک تولہ کو داد کے مقام پر لگائیں۔ یا افیون ۲ ماشہ، آرد سنگھاڑہ ایک تولہ آب لیموں کاغذی قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں اور نقوع شاہترا والا نسخہ جو کھجلی کے بیان میں تحریر ہے۔ ۱۵ یوم تک پلائیں۔ یا مصفیٰ ۲ خوراک صبح دوپہر اور شام کو عرق شاہترہ ۱۰ تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ۸ تولہ، سات دن تک بطور مسہل پلا کر تنقیہ کریں۔ اور روغن داد قدرے حاجت لگائیں۔ یا سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ۳ ماشہ، نوشادر گندھک آملہ سار ۳ ماشہ کو آب لیموں میں خوب کھرل کریں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت داد کے مقام کو کسی کپڑے سے رگڑ کر پانی میں گولی گھس کر لگائیں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ یا معجون عشبہ ۱ تولہ عرق مرکب مصفیٰ خون ۱۲ تولہ کے ہمراہ شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور ضماد داد عرق لیموں میں ملا کر داد کے مقام پر چند روز لگائیں۔ داد کی ایک قسم ہے۔ جس کو اکوتہ کہتے ہیں۔ یہ داد پشت پا اور پشت دست پر ہوا کرتا ہے۔ اس کا علاج بھی وہی

ہے۔جو اوپر لکھا گیا ہے اور روغن داد کے لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔اور یہ مرہم کا نسخہ بھی اکوتہ کے لیے مفید ہے۔

نسخہ:۔سیماب ایک تولہ مقل سیاہ ۶ ماشہ باریک پیس کر دُھوئے ہوئے گھی ۴ تولہ میں زردی بیضہ مُرغ ایک عدد اضافہ کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر:۔گندھک سیماب ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، سہاگہ بریاں پھٹکری ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر ۲۱ دفعہ دُھوئے ہوئے گھی ۵ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔بعض اشخاص کا خیال ہے کہ داد کے لیے کوئی ایسی دوا ہونی چاہیے۔کہ تکلیف اور سوزش نہ کرے۔مگر جب تک کوئی ایسی سخت دوائی نہ لگائی جائے۔ پوری طرح شکایت نہیں جا سکتی۔ترشی۔سُرخ مرچ، گرم مصالحہ اور شراب چائے وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔

پرہیز

گوشت، لہسن، پیاز وغیرہ نہ کھائیں۔لباس صاف ستھرا رکھیں جسم کو میلا کچیلا نہ رکھیں۔کار بالک سوپ سے غسل کر لیا کریں۔بھیگا ہوا کپڑا نہ پہنیں۔

غذا

بکری کا گوشت۔

گرمی دانے

گرمی دانے، دخلیہ، سوڈامی تا، الائیاں، جادر سیہ، ملی ایریا ابلیا

یہ ایک معمولی مرض ہے۔جو گرمی کے موسم میں عموماً ہو جاتا ہے۔جب یہ مرض

خفیف ہو تو علاج کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شدّت مرض میں معمولی تدابیر سے رفع ہو جاتی ہے۔

اسباب

شدّت کی گرمی اور پسینہ کی کثرت بہت گرم کپڑا پہننا، جسم کا کمزور ہونا یا کسی تیز پسینہ لانے والی دوا کا استعمال کرنا۔ اس کے اسباب ہیں۔ بچّوں کو اور کمزور اشخاص کو یہ شکایت گرمی کے موسم میں ہوا کرتی ہے۔

علامات

جب پسینہ مسامات یا جلد کے بالائی طبق کے نیچے رک جاتا ہے۔ تو اس سے وہاں پر نہایت چھوٹے دانے مثل باجرہ کے دانوں کے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی یہ دانے متفرق طریقہ پر نکلتے ہیں اور کبھی مل جل کر کھجا سا بن جاتے ہیں۔ پہلے دانے مُرجھا جاتے ہیں۔ اور نئے دانے روزانہ مسلسل نکلتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ دانے سُرخ ہوتے ہیں اور کبھی سفید ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ دانوں میں ایسی جلن اور چبھن ہوتی ہے۔ جیسے سوئیاں اور کانٹے چبھا کرتے ہیں۔

علاج

گرمی کی شدّت سے اور زیادہ پسینہ آنے سے مریض کو محفوظ کریں۔ اور صندل سفید گلاب میں گھس کر برگ حنا آب کاسنی سبز میں گوندھ کر برف میں ٹھنڈا کر کے جسم پر ملیں یا گل ملتانی، لعاب ریشہ خطمی میں ملا کر یا کتیرا باریک پیس کر اور مکھن میں ملا کر بدن پر ملیں اور آب گرم سے مہندی اور بین ملا کر غسل کریں۔ یا روغن گل ایک تولہ سرکہ خالص ۴ تولہ گلاب ۵ تولہ، کافور ایک ماشہ،

ملاکر جسم پر ملیں۔ یا تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دُودھ ۵ تولہ میں پیس کر دانوں پر لگائیں۔ اور یہ نسخہ صبح کو پلائیں۔

نسخہ :۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ، بیخ کاسنی، ماشہ، شاہترہ، ماشہ عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ اور شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ عرق شاہترا ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، ملاکر پلا دیا کریں۔

پرہیز

دھوپ میں چلنے پھرنے سے زیادہ محنت کرنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا

معمولی بکری کا شوربہ، مونگ کی دال یا ٹھنڈی ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، ترئی، ٹنڈا وغیرہ دیں۔

چھیپ۔ جھائیاں اور مُہاسے

چھیپ، بہق، پئی رائی سس، جھائیاں، کلف، فینٹی کو، مہاسے، اکھنی

یہ بیماریاں اگرچہ بظاہر زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر ان کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی جائے تو جسم اور چہرہ کی خوب صورتی کو برباد کر کے حُسن و جمال میں ضرور خلل انداز ہوتی ہیں۔

اسباب

کبھی تیز گرمی میں رہنے اور دُھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے کا اتفاق پڑنے سے رخساروں اور ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے بھورے یا سیاہی مائل داغ ہوجاتے ہیں. جس کو کلف یا جھائیاں پڑنا کہتے ہیں اور کبھی میلا کچیلا رہنے اور لباس و بستر صاف نہ رکھنے سے ثقیل اور ردّی داغ پڑجاتے ہیں۔ اور ردّی غذا کھانے سے شکم یا گردن اور بازوؤں پر چھوٹے چھوٹے دھبے پڑجاتے ہیں بعض دفعہ برابر برابر اور بہت سے داغ پیدا ہوکر باہم مل کر دھبے ہوجاتے ہیں۔ اور اس مقام پر بھوسی لگی معلوم دیتی ہے. کبھی ان میں خارش بھی ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ خارش نہیں ہوتی اس کو بہق یا چھیپ بولتے ہیں اور ایامِ جوانی میں عموماً ہاضمہ اور خون کی خرابی سے یا گرم غذاؤں کے کھانے اور شراب وغیرہ کے پینے اور عورتوں کے ایام رک جانے سے گردن یا رُخسار پر کبھی ناک پر بعض دفعہ سینہ پر چھوٹے چھوٹے نیکلے دانے ہوجاتے ہیں. جو سخت اور رنگت میں سُرخ ہوتے ہیں. جب یہ دانے پک جاتے ہیں. تو ان سے کیل اور ذرا سی پیپ خارج ہوتی ہے۔

علاج

اصل سبب مرض کو رفع کریں. بہق یا چھیپ کے مقام پر مسور ثابت مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے تنور میں جلائیں. اور بھیڑ کے دُودھ میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں یا تخم پنواڑ ۳ ماشہ، بابچی ۳ ماشہ، تخم ترب ۲ ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں اور کلف اور جھائیاں دور کرنے کے لیے کف دریا آب لیموں

میں گھس کر لگائیں۔ یا حسن یوسف باریک پیس کر روغن چنبیلی یا ملائی میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور پوست زنگزہ ۲ تولہ ہلدی ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ، بالچھڑ ۶ ماشہ ناگرموتھ ۶ ماشہ، چھڑیلو ۶ ماشہ، مغز بادام ۶ ماشہ، کتھ سفید ایک تولہ باریک پیس کر میدہ گندم ۲ تولہ ملا کر روغن چنبیلی ایک تولہ شامل کر کے روزانہ رات کو مل کر سو رہا کریں۔ صبح کو نیم کا صابن یا کاربالک سوپ مل کر منہ کو اچھی طرح دھوئیں۔ مہاسہ اور کیل اکثر خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ اگر تکلیف دہ ہوں اور مریض جوان اور خون کا غلبہ ہو۔ تو فصد سر درد کرائیں۔ عورتوں میں اگر ایام ماہواری کی خرابی سے ہوا اور مریض جوان ہو۔ تو اس کا مناسب علاج کرائیں اور پوست سرس ۳ ماشہ بیخ سوہن ۳ ماشہ برگ نیب ۳ ماشہ گلاب قدرے حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔ یا تخود بریاں ۶ ماشہ، مردار سنگ ۳ ماشہ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ، بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو لگا لیا کریں۔ صبح کو مہندی اور بیسن ملا کر ہاتھ منہ دھو لیا کریں اور تخم ترب ایک تولہ تخم خربزہ ایک تولہ، آرد بافلا ۲ تولہ، سرکہ قدرے حاجت میں پیس کر اور مغز چرونجی ۶ ماشہ، مغز بادام تلخ ۶ ماشہ قسط شیریں ۶ ماشہ اکلیل الملک ۶ ماشہ، کتیرا ۶ ماشہ، باریک ملا کر دوبارہ پیس لیں اور قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک قرص بھیڑ کے دودھ میں گھس کر رات کو مہاسوں پر لگائیں۔ اور صبح کو آب گرم سے منہ دھو ڈالیں۔ یا اُبٹن کا یہ نسخہ تیار کر کے کام میں لائیں۔ ترش ۶ ماشہ، تخم بافلا ۶ ماشہ، مغز خربزہ ۶ ماشہ مغز بادام ۶ ماشہ زعفران ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر ضماد کریں۔ گھنٹہ بعد مہندی اور بیسن سے منہ دھو کر روغن چنبیلی منہ پر مل لیا کریں۔ اور طلا مہاسہ قدرے حاجت نیم گرم پانی میں گھول کر

لگانا بھی مفید ہے اور زرد کوڑی سرکہ میں تین روز بھگو کر پھر سایہ میں گھس کر مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ اگر مادّہ کے غلبہ سے ہو تو حب ایارج مسہل دے کر تنقیہ کرائیں۔ یا ایک دو معمولی مسہل دیں۔ جب مادّہ کی صفائی ہو جائے تو تصفیہ خون کے لیے عرق مرکب مصفیٔ خون ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور مونیزی ۵ قرص صبح کو اور مغربی ۵ قرص سوتے وقت دُودھ پاؤ سیر کے ہمراہ چند یوم پلائیں۔

پرہیز

ردّی فاصد ثقیل اور میٹھی چیزیں گڑ اور تیل کی بنی ہوئی چیزیں کھانے پینے سے شراب خوری اور دُھوپ اور زیادہ گرمی میں چلنے پھرنے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

غذا

معمولی چپاتی شوربا ٹھنڈی ترکاریاں دیں۔ پھلوں میں سے نارنگی، انار، سیب، ناشپاتی حسب ضرورت دیں۔

جذام - کوڑھ

کوڑھ، جذام، دارالاسد، لپرسی

یہ بیماری اس قدر مہلک ہوتی ہے۔ کہ اس کا آخری نتیجہ علی العلوم اعضاء ریزی ہوتا ہے۔ دراصل خبط سوداوی تمام بدن میں منتشر ہو کر اعضا کی جس کو زائل و باطل کر کے اُن کے اوضاع اور اشکال کو بگاڑ دیتی ہے۔ اور بعض

اوقات بدن کو پھاڑ دیتی ہے۔ بعض اوقات مریض لنگڑا لولا یا ٹنڈا ہو کر اپاہج ہو جاتا ہے۔

اسباب

یہ مرض سوزاک، آتشک وغیرہ جیسے قبیح اور سوداوی امراض میں زیادہ مبتلا رہنے سے اور حرارت کی زیادتی سے سودا جل کر خون میں مل جانے سے اور اس کو خراب کر کے سارے بدن میں پھیل جانے سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ مرض موروثی ہوتا ہے اور چالیس پچاس برس کی عمر میں ہوتا ہے اور جوانی اور شباب کی عمر میں کم ہوتا ہے۔

علامات

جسم کی رنگت سُرخی مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ کان کی لوئیں موٹی پڑ جاتی ہیں۔ اُبھار اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم پر گول اور گلابی رنگ کے اکثر دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ اکثر مریض خواب پریشان دیکھتا ہے۔ اعضا گلنے لگتے اور گر جاتے ہیں۔ زخم خواہ کتنا ہی بڑا ہو اس میں تکلیف نہیں ہوتی۔

علاج

یہ مرض بھی متعدی ہے۔ ایک مریض سے دوسرے کو لگ سکتا ہے۔ اس لیے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے اٹھنے بیٹھنے اور سونے سے احتیاط کرنی چاہیے۔ ابتدا میں صبح کو شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، مُنڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سُرخ یا عشبہ مغربی ہر ایک، ماشہ، عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور

ہرن کھری ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال لے کر پلائیں اور کم از کم ۲۱ روز تک یہ نسخہ برابر پلائیں۔ یا مصفیٰ ۲۲ خوراک صبح، دوپہر اور شام کو دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر ایک ماہ تک پئیں۔ اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی خشک دوائیں رات کو تین سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تین حصہ پانی خشک ہو جائے اور صرف تین پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ پھر چھان کر بوتل میں احتیاط سے بھر کر رکھ لیں۔ ۷ روز تک روزانہ صبح کو ۸ تولہ عرق مریض کو پلا دیا کریں۔ اس سے روزانہ مریض کو دو چار دست ہو جایا کریں گے۔ پھر اگر ضرورت باقی رہے تو چند روز تک مذکورہ بالا نسخہ پلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ طبیعت بالکل صاف ہو جائے اور مسہلوں کے بعد جوان بکری اگر سیاہ رنگ کی ہو تو بہتر ہے) کا دودھ، تولہ لے کر اس میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر تین روز تک پلائیں اور اس کے بعد ۱۰ تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ ۲۱ تولہ دودھ کی مقدار پہنچ جائے۔ اور پھر اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ روزانہ کم کر کے ابتدائی مقدار پر پہنچا کر تین روز تک استعمال کرا کر چھوڑیں۔ اس کے بعد دیکھیں، اگر پوری قوت اور رطوبت حاصل ہو گئی ہو تو بہتر ورنہ اسی ترکیب سے دوبارہ استعمال کرائیں۔ یا مصفیٰ دو دو خوراک صبح دوپہر شام مذکور بالا طریقہ سے کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں۔ اس مقصد کے لیے جلجلان سب سے بہتر ہے ایک قرص صبح و شام کھلائیں۔ یا جوہر کندن استعمال کرائیں۔ یا دوائے جذام ایک

رتی کھلاکر رسوت ۳ ماشہ، چاکسو ۳ ماشہ، نرکچور ۳ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کا پلانا اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ ہمراہ عرق شیر مرکب ۶ تولہ عرق ماءالجبن ۶ تولہ شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پلانا بھی مسہلوں کے بعد نافع ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی مقامی لائق طبیب کے مشورہ سے ماءالجبن کا استعمال کرنا مفید ہے۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لیے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، ماشہ یا دو المسک بارد جواہر والا ۵ ماشہ کھلاکر عرق شیر مرکب ۲ تولہ عرق ماءالجبن ۶ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملاکر چند روز پلانا چاہیے۔ اگر آتشک یا سوزاک کے نتیجہ میں یہ مرض پیدا ہوا ہو تو جوہر منقیٰ ۲ چاول یا حب کتھ ایک عدد مویز منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں بند کر کے بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگلوا دینا اور چند یوم تک متواتر دینا بھی مفید ہے اور عرق عشبہ ۱۰ تولہ یا عرق مرکب مصفیٰ خون ۱۲ تولہ یا عرق شاہترا ۱۲ تولہ میں مصری ۲ تولہ یا شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پلانا بھی نفع بخش ہے۔ اور یہ معجون جذام کے لیے مفید ہے۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، شیطرج ہندی ۶ تولہ دار فلفل ۳۰ تولہ، بیش سفید مدبر، تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد خالص آدھ سیر میں ملاکر رکھ لیں۔ اس میں سے ۴ ماشہ معجون لے کر دو المسک معتدل ۴ ماشہ اس میں ملاکر مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد مسلسل ایک عرصہ تک کھلانے سے بے حد نفع ہوتا ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں خصوصاً ایسے مجذوم کے لیے جن کے ناخن ہاتھ اور پیر کی انگلیاں بھی گرنی شروع ہو گئی ہوں۔

نسخہ : ایک سیاہ سانپ مار کر اس کا گوشت بغیر ہڈی کا نکال کر اس میں ۳ ماشہ سنکھیا ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ سیاہ ہو جائے۔ پس مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی مکھن میں ملا کر تین روز تک متواتر کھلائیں اور غذا میں جَو کی روٹی کے علاوہ کچھ نہ دیں۔

دیگر :- ہڑتال طبقی ایک تولہ مغز کرنجوہ ۲ تولہ شب یمانی ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ہر دوا کے دو حصہ کر لیں اور ایک حصہ مغز کرنجوہ سائیدہ مٹی کے پیالہ میں رکھ لیں اور اس کے اوپر ایک حصہ شب یمانی سائیدہ پھیلا دیں۔ اس کے بعد ہڑتال دونوں حصہ اس کے اوپر اسی طرح پھیلا دیں۔ پھر اس پر دوسرا حصہ مغز کرنجوہ پھیلا دیں اور اس پر پھٹکری پھیلا کر دوسرا مٹی کا پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے، سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر نصف رتی پان میں رکھ کر روزانا کھاتے رہیں۔ تقریباً دو ماہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز

بادی ثقیل اور گرم چیزوں سے مثلاً آلو بینگن، مسور کی دال، مچھلی کے کباب اور سُرخ مرچ اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور گرم مقام میں رہنے سے بھی پرہیز کریں اور علاج کی طرف جلد توجہ کریں۔ ورنہ پُرانا ہو کر یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

غذا

مسہل کے ایام میں صرف مونگ کی کھچڑی ایک وقت سہ پہر کو کھلائیں۔ علاوہ ازیں دیگر ایام میں چپاتی کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں کدو، تری، خرفہ،

پالک، مونگ کی دال وغیرہ کھائیں۔ دُودھ، مکھن، گھی، وغیرہ جس قدر ہضم ہوسکے کھانا چاہیے۔

پھلبھری۔ سفید داغ

پھلبھری، برص ، لیوکوڈرما

بدن کے سفید داغ جن کو طبّی اصطلاح میں برص کہتے ہیں۔ اس قدر خراب بیماری ہے۔ کہ آدمی کے حُسن وجمال کو ملیامیٹ کر دیتی ہے۔ یہ دراصل جلد کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چنانچہ جلد کی قوت متغیرہ کے ضعیف ہونے سے اس کی غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی۔ اور وہ کچّی رہ کر بلغمیت کی طرف مائل ہوجاتی ہے۔ تو اس سے سفید داغ پیدا ہوجاتے ہیں۔ ان داغوں کے مقامات کو چٹکی سے پکڑ کر اوپر کو اٹھا کر گوشت سے علیحدہ کر کے صرف جلد ہی میں سوئی چبھو کر دیکھیں اگر ان سے خون بہے تو ایسے مریض کے شفایاب ہونے اور علاج پذیر ہونے کی امید ہوسکتی ہے۔ اور اگر پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسی حالت میں لاعلاج سمجھنا چاہیے۔ ابتدا مرض میں علاج کرا لینے سے اکثر نفع ہوجاتا ہے۔

اسباب

اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ لیکن کبھی مچھلی زیادہ عرصہ تک کھانے سے یا مچھلی کھا کر دُودھ پی لینے سے یا دُودھ پی کر کوئی ترش چیز مثلاً سرکہ، اچار، چٹنی کھا لینے سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ دریائی یا سمندری مقامات میں یہ شکایت اکثر لوگوں کو ہوجاتی ہے۔

علامات

جسم میں جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو ابتدا میں چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ بڑھتے بڑھتے بڑے ہو جاتے ہیں۔ عموماً یہ داغ ہاتھوں اور چہرہ پر زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ اگر داغ کم اور چھوٹے ہوں تو تندرستی کی امید ہو سکتی ہے۔ اگر یہ داغ بدن کے زیادہ حصے پر پھیل جائیں تو مشکل سے علاج پذیر ہوتے ہیں۔

علاج

منفج بلغم پاکر (جس طرح فالج میں طریقہ تحریر کیا گیا ہے) بذریعہ مسہل تنقیہ کریں اور دوران استعمال میں انجیر زرد ۵ دانہ تخم پنواڑ ۳ ماشہ سرکہ میں ملا کر داغوں پر لیپ کرتے رہیں۔ اگر شکایت خفیف ہو تو رسوت ۲ ماشہ چاکسو ۲ ماشہ نرکچور ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلائیں اگر داغ بدن کے تھوڑے حصہ پر ہوں۔ تو سفوف برص ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر ۴۰ روز تک برابر پلائیں۔ اور اس کا پھوک سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ مسہل کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص، جوارش جالینوس، ماشہ ملا کر یا خبث الحدید قرص دو اور لسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں۔ اور گیرو ۳ ماشہ رسوت ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۵ دانہ میں پیس کر پلانا اور پلاس پاپڑہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے اور روغن برص سفید داغوں پر لگانے سے اور ۱ ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور بیخ آکھ ۲ رتی، سم الفار ایک چاول مگر سم الفار سفید ہو۔ باریک پیس کر اس کی ایک خوراک روزانہ ۳ ماہ تک متواتر مریض کو کھلانے سے

اور اسی کو سرکہ میں پیس کر داغوں پر لیپ کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل ضماد وغیرہ بھی برص کے لیے مفید ثابت ہوئے ہیں۔

نسخہ ضماد:۔ استخوان طاؤس سوختہ ۳ ماشہ، بابچی ۳ ماشہ، ہلدی ۳ ماشہ کو پیس کر عرق کریلا پاؤ سیر میں حل کریں اور اس میں سے ہر روز برص کے داغوں پر لیپ کریں۔

دیگر:۔ بیر بہوٹی ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، مردار سنگ ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ کو روغن گاؤ ۴ تولہ میں کھرل کر کے داغوں پر ضماد کر کے شہد ٹی کے عرق میں ملا کر گولیاں بنائیں اور برص کے داغوں پر لگائیں۔

دیگر:۔ گندھک آملہ سار ۴ ماشہ، گیرو ۴ ماشہ، گلنار ۴ ماشہ، بابچی ۴ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر پئیں۔ اور ثقل کو پیس کر داغوں پر لگائیں مفید ہے۔ عرق برص کے لیے مفید ہے۔

نسخہ: زرد چوب، پوست اندرونی درخت نیم ہالون قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ سیر سب کو پانی کے ایک مٹکے میں بھگو کر گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ دو ہفتہ بعد نکالیں اور عرق کشید کر لیں اس میں سے صبح و شام آدھ پاؤ عرق پلائیں۔ ایک قسم کا برص ہے۔ جس کو برص اسود یا بہق اسود کہتے ہیں۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ مچھلی کے کھپروں کی طرح جلد پر کھپرے نکلتے ہیں اور داغ کو ملیں تو اس سے بھی بھوسی نکلتی ہے اور داغ کی جگہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ یہ خلط سوداوی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو جذام کی بحث میں کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ مقدمہ جذام کا ہوتا ہے اور ایسے داغوں پر ہڑتال

پھٹکری اور گندھک، مولی کے عرق میں پیس کر ملنا یا تخم ترب پیاز کے عرق میں پیس کر ملنا بھی مفید ہے۔ اور کٹکی سیاہ سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز

ٹھنڈی تر اور بادی چیزوں مثلاً دُودھ، دہی، ماش کی دال، آلو، اروی، ٹنڈا، کدو وغیرہ سے پرہیز کریں اور مچھلی نہ کھائیں۔

غذا

مسہل کے ایام میں مونگ کی نرم کھچڑی اور سفوف برص کے استعمال کے ایام میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی زیادہ مقدار میں ملا کر کھلائیں۔ ان ایام میں بکری کا بھنا ہوا گوشت گرم مصالحہ شامل کر کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

مجربین نے لکھا ہے کہ جس کھانے میں بلّی یا چوہے نے منہ ڈال دیا ہو۔ یا کھانا تانبے کے بغیر قلعی شدہ برتن میں دیر تک رکھا ہو۔ اس کے استعمال کرنے سے بھی برص پیدا ہو جاتا ہے۔

کنٹھ مالا

کنٹھ مالا　　خنازیر　　اسکرافیولا

دراصل یہ ایک سخت ورم ہوتا ہے۔ جو اکثر تو گردن کے غدود (گلٹیاں) اور شاذ و نادر کنج ران اور بغل کے غدو میں بھی ہو جاتا ہے۔ اس کا مادّہ غلیظ ہوتا ہے۔ جس کی تری حرارت کی وجہ سے تحلیل ہو جاتی ہے۔ اور باقی غلیظ و

کثیف اور سخت اجزاُورم پیدا کرتے ہیں۔

اسباب

غلیظ وکثیف غذاؤں سے اور دیر ہضم وبلغم پیدا کرنے والی چیزوں کی کثرت استعمال سے بلغم پیدا ہوکر اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

عموماً تو گردن ہی کے غدود (گلٹیاں) اور نرم گوشت اور شاذونادر کنج ران اور بغل کے غدو بھی متورم ہوجاتے ہیں۔ رسولی اور اس کے ورم میں یہ فرق ہوتا ہے۔ کہ رسولی کا گوشت سے تعلق نہیں ہوتا۔ اور گلٹیاں علیحدہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس ورم کی گلٹیاں گوشت کے ساتھ چپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور سخت ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ یہ گلٹیاں پک کر پھوٹ جاتی ہیں۔ جس سے مواد نکلتا رہتا ہے۔ کبھی مریض کو شدید بخار ہوجاتا ہے۔ اور اکثر ہلکا ہلکا بخار رہا ہی کرتا ہے۔

علاج

صبح کو بلغم کے منفج میں شاہترہ ۷ ماشہ، چرائتہ ۷ ماشہ زیادہ کرکے پلائیں۔ اور شام کو افسنتین ۷ ماشہ، چوب چینی ۵ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ پندرہ روز تک منفج کا نسخہ پلاکر افتیمون ۵ ماشہ اور بسفائج فستقی ۵ ماشہ اضافہ کرکے تین روز تک پلاکر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ اس کے بعد تبرید کا یہ نسخہ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ عرق مکوہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر چند روز تک پلائیں اور اگر ضرورت ہو

توچند روز پھر منفخ پلا کر اسی طرح مسہل دیں۔ گلیٹیوں پر ابتدا میں کشتہ قرن الایل ۲ ماشہ، گھی اتولہ، ۲۱ مرتبہ پانی سے دھویا ہوا میں ملا کر جدوار ۲ ماشہ، بیخ سوسن ۳ ماشہ باریک پیس کر مرہم داخلیون ۱ تولہ با سلیقون ۱ تولہ میں ملا کر چند یوم لگائیں۔ یا ضماد خنازیر ایک قرص۔ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کر دیا کریں اور مسہلوں کے بعد اطریفل غدودی، ۱ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۴ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، عرق مکوہ ۶ تولہ عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں۔ اور عنب الثعلب ۲ تولہ، برنجاسف ایک تولہ، زرنجوش ایک تولہ، افسنتین ایک تولہ پانی میں جوش دیکر بھپارہ لیں اور تکمید کریں۔ یا ناخواہ ۳ ماشہ ساز راوند حرج ۱ ماشہ، فلفل سیاہ ایک حلبہ ایک رتی قصب الزیرہ اشق راتینج، حلتیت، قسط، فرفیون قنب ہر ایک ایک ماشہ تخم کتان ۳ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر ہری مکوہ کے پانی میں ٹکیاں بنا کر رکھیں۔ اور پانی میں پیس کر بوقت ضرورت نیم گرم ضماد کریں۔ یا روغن خنازیر لگائیں۔ اگر کسی ترکیب سے خنازیر کی گلٹیاں تحلیل نہ ہوں تو ان پر تیز دوائیں چونا ہڑتال وغیرہ لگا کر ان کو پھاڑ ڈالیں۔ یا عمل جراحی کے ذریعہ نکلوائیں۔ اگر درخت پیلو کے پتے اونٹ کے پیشاب میں پیس کر چند روز تک گلٹیوں پر لگائیں تو مفید ہوتے ہیں۔ آرام ہونے کے بعد خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس، ۱ ماشہ میں ملا کر چند روز کھلائیں۔ اور چلپاسا یعنی چھپکلی دو عدد، روغن نیم پاؤ سیر میں جلا کر خاکستر شاخ گاؤ ۲ تولہ، خاکستر سم گاؤ داخل کر کے گلٹیوں پر

ضماد کریں۔ یا گرگٹ ۱ عدد روغن کنجد ۱۰ تولہ میں جلا کر موم ۱۲ تولہ کو اس میں پگھلا کر سیندور سفیدہ کاشغری مرکی شنگرف ۹ ماشہ میں پیس کر مرہم بنائیں اور گلیٹوں پر لگائیں تو بھی مفید ہے۔

پرہیز

ترشی اور ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ماش کی دال کدو، ٹنڈا، دودھ، دہی، چاول، آلو، اروی، کچالو وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا

بحری کے گوشت کا شوربا، کریلا کی ترکاری، مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ نان، پاؤ، بسکٹ، چائے، انڈا وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔ خنازیر کے مریضوں کو مقوی غذاؤں کا کھلانا اور سمندر کا سفر کرانا مفید ہوتا ہے۔ ناگ پھنی کے درخت جو جنگل میں بکثرت ہوتے ہیں۔ ان میں ایک چھوٹی کمرک کے برابر بہشت پہلو جنٹ دار پھل ہوتا ہے۔ جس کا رنگ اودا ہوتا ہے۔ اور مزا اس کا ترش آڑو کی طرح ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو روزانہ دو چار کھلانا اور اسی کو پیس کر گلیٹوں پر لگانا خنازیر کے لیے بالخاصہ مفید ہے۔

آتشک

آتشک بادفرنگ سفلس

اس بیماری کے متعلق تواریخ سے ثابت ہے کہ پہلے یورپ کے بعض جزائر میں پیدا ہوئی تھی۔ پھر ملک بہ ملک آہستہ آہستہ پھیلتی پھیلتی ہوئی ہندوستان

میں بھی آپہنچی۔ اور اب سیکڑوں زندگیوں کو برباد کر دیا۔ زیادہ صفائی نہ رکھنے والی عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے ایسی عورتوں کے ساتھ جو اس مرض میں مبتلا ہوں مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

اسباب

چونکہ یہ مرض متعدی ہے۔ اس لیے آتشک کے مبتلا مریضوں کے ساتھ صحبت کرنے ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانا کھانے سے یا ایسے مریضوں کا جھوٹا پانی پینے سے یا حائضہ عورتوں کے ساتھ یا فاحشہ عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریضوں کے اور تندرست اشخاص کے ایک جگہ پیشاب پاخانہ پھرنے سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس بیماری کا زہریلا اثر جسم میں سرایت کر کے اخلاط اور خون کو جلا کر سودائے محترق بنا دیتا ہے۔ اور یہ فاسد اخلاط اور خون جسم میں رہ کر اس بیماری کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات

جسم کے کسی مقام پر خصوصاً عضو تناسل پر کسی جگہ پہلے ایک سُرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے۔ اور ایک زخم سا بن جاتا ہے۔ اس کے آس پاس کی جلد متورم ہو جاتی ہے۔ زخم دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ زخم میں درد کم ہوتا ہے۔ مواد بھی کم نکلتا ہے۔ ۵، ۷ روز بعد جنگاسوں (کنج ران) کے غدود کی گلٹیاں متورم ہو کر سخت ہو جاتی ہیں۔ یہ غدود متورم ہو کر پک جاتے ہیں اور ان میں تکلیف ہوتی ہے۔ بعض دفعہ

تمام جسم پر زخم نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور جسم پھوٹ نکلتا ہے۔ جسم کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک، ماشہ، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ ۷ دانہ، اگر جاڑا ہو تو عشبہ مغربی، ماشہ اور اگر گرمی ہو تو صندل سرخ، ماشہ کے ساتھ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ کم از کم پندرہ دن یہ نسخہ یا مصفیٰ پلا کر دو خوراک صبح، دوپہر، شام عرق شاہترہ ۱۰ تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ لکھا گیا ہے۔ ۷ روز تک بعدہٗ دیکھیں۔ تنقیہ کے بعد دیکھیں اگر ضرورت ہو تو مذکورہ بالا نسخہ ۵ روز تک پلائیں۔ پھر اسی طرح علاج کرنے سے فائدہ دوامی ہو جاتا ہے۔ مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد سب سے پہلے موثر علاج یہ ہے۔ کہ جلجان ایک قرص صبح و شام کھلائیں۔ یا جوہر کندن استعمال کرائیں۔ یا جوہر منقیٰ دو چاول یا حب کتھا ۱ عدد مویز منقیٰ ۱ عدد کا بیج نکال کر اس میں اچھی طرح لپیٹ کر پانی کے گھونٹ کے ذریعہ اس طرح نگل لیا کریں کہ دانتوں کو نہ لگے۔ اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ ۶ تولہ عرق مرکب مصفیٰ خون ۶ تولہ یا عرق چوب چینی ۱۲ تولہ شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا مصفیٰ ۲-۲ خوراک بدستور پیتے رہیں۔ اگر جوہری ایک عدد صبح و شام حلق سے اتار کر اوپر سے مصفیٰ دو خوراک بدستور پیتے رہیں۔ تو نہایت مفید ہے اور مرہم آتشک قدر حاجت زخموں پر لگائیں اور حب لیموں ایک روز روز پانی کے ہمراہ کھلانی بھی مفید ہے۔ اور سفیدہ کاشغری، رسوت کافور ۲ ماشہ

سب کو باریک پیس کر لعاب ریشہ خطمی قدرے حاجت ملا کر زخموں پر لگانا مفید ثابت ہوا ہے۔ اس شکایت میں زخم اچھا ہونے کے بعد بکری کا دودھ جس طرح جذام کی بحث میں بیان کیا گیا ہے۔ استعمال کرائیں۔

پرہیز

ترشی بالکل نہ کھائیں۔ گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں اور زیادہ گرم چیزیں اور گرم چیزیں ہیں، پیاز، بینگن، مسور کی دال، آلو وغیرہ نہ کھائیں۔ تندرستوں کو ایسے مریضوں کے ساتھ رہنے سے ساتھ کھانے پینے اور جسم کا اترا ہو کپڑا پہننے سے پرہیز کریں۔

غذا

حب لیموں کے استعمال میں دراز کدو اور مونگ کی دال نہ کھائیں اس کے علاوہ اور دواؤں کے استعمال میں کھا سکتے ہیں۔ خرفہ، ٹنڈا، بھنڈی، ترئی، ارہر کی دال بکرے کے گوشت کا شوربا چپاتی کے ہمراہ دیں۔ گھی جس قدر ہضم ہو سکے کھلائیں۔

حمیات

یعنی

بخاروں کا بیان

اطباء کے نزدیک انسان کے بدن میں سب سے زیادہ اشرف اور عظیم القدر عضو قلب ہے۔ اور اس کی ہر ایک خرابی سارے بدن میں اثر کرتی ہے۔ کیونکہ اس شریف اور رئیس عضو میں بہت سی محرک رگیں ہیں۔ جو سارے اعضا میں جاتی ہیں۔ اطباء نے

ان کو اپنی اصطلاح میں شرائین کہا ہے۔ بدن انسان میں کوئی چھوٹے سے چھوٹا عضو بھی ایسا نہیں جو ان کے وجود سے خالی ہو۔ کیونکہ اعضا انسانی کو زندہ رکھنے اور گلنے سڑنے و نیز فسادات سے بچانے والی قوت حیوانی کا مبدا قلب ہے۔ شرائین ہی کے ذریعہ اعضائے جسم میں پہنچتی ہے۔ پس ایسی صورت میں لازمی طور پر قلب کے بگڑے ہوئے مزاج سے سارے اعضاء کو منفعل اور متاثر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ جب کسی وجہ سے حرارت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ تو گرمی کے سارے اعضا میں پھیل جانے سے کل اعضا گرم ہو کر اپنے اپنے فعل سے بے کار ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے۔ جسے ہم بخار کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ قلب کی حرارت کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔ بعض اوقات اتنی گرمی بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے محض روح میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور صرف اس کی گرمی سے قلب گرم ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ ــــــــــــــــــــــ اطبا اس قسم کے بخار کو حمی یوم اور ڈاکٹری میں فیبری کیولا فیور کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ بخار عموماً ایک دن رات اور بعض حالتوں میں تین دن رات سے زیادہ نہیں رہا کرتا۔ اس وجہ سے خلص اس بخار کے علاج کی ضرورت نہیں۔ مگر چونکہ اکثر یہ کسی درد، ہضمی، بے خوابی غم و غصہ وغیرہ کے تابع ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ان کے اسباب کے تدارک کی طرف متوجہ ہونے سے یہ رفع ہو جاتا ہے اور کبھی پہلے پہلے حرارت زیادہ ہو کر اخلاط کو گرم کر دیتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے قلب گرم ہو کر بخار آجاتا ہے۔ بخار کی یہ قسم زیادہ عام ہے۔ عموماً موسمی اور ملیریا قسم کے بخاروں کا تعلق اخلاط ہی سے ہوتا ہے۔

چوں کہ اخلاط چار قسم کے بدن میں پائے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ بخار

بھی چار قسم پر منقسم ہے. جیسا کہ آئندہ ہر قسم کا بخار معہ علامات وعلاج وغیرہ کے درج کیا جائے گا. نیز کبھی یہ حرارت اپنا اثر اعضاء میں کرتی ہے اور قلب کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر بخار کا باعث ہوتی ہے. اس قسم کے بخار کو حمیٰ دق کہا جاتا ہے۔ یہ بخاروں کے باقاعدہ علاج نہ ہونے سے اور بدن کی رطوبت کم ہو جانے کے بعد ہوا کرتا ہے اور اس کے نتائج اکثر خطرناک ہوتے ہیں. اب یہاں بخار کا صرف انہی ضروری چند اقسام کا بیان کیا جائے گا. جو اکثر واقع ہوتی رہتی ہیں. حمیٰ یوم کی اکثر اطباء نے بہت سی قسمیں لکھی ہیں. لیکن بخیال طوالت یہاں ان کو ترک کیا جاتا ہے. نیز جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے. کہ حمیٰ یوم اپنے اسباب کے تابع ہوتا ہے اور ان کے اسباب کے تدارک سے رفع ہو جاتا ہے. لہذا اس کے اسباب کی طرف توجہ کرنا اور اس کا رفع کرنا ہی کافی ہوتا ہے. تحقیق جدید کے موافق آج کل حرارت جسم یا بخار معلوم کرنے کے لئے آلہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) سے حرارت معلوم کرتے رہنا اور علاج کی طرف توجہ ضروری ہے. تھرمامیٹر ولایتی بنے ہوئے آتے ہیں جو مختلف قسم کے ہوتے ہیں. بعض ۵ منٹ میں بعض ۳ منٹ میں اور بعض ۲ منٹ میں حرارت کا اندازہ بتانے والے ہوتے ہیں. ہر ایک تھرمامیٹر پر نشان اور نمبر لکھے ہوئے ہوتے ہیں. صحت کی حالت میں ایک جوان تندرست آدمی کی حرارت جسم اگر تھرمامیٹر سے معلوم کریں تو ۹۸ ۱/۴ تک ہوتی ہیں. اگر ۹۷ سے کم یا ۹۹ سے زیادہ حرارت ہو تو حالت صحت نہیں ہوتی. بچوں میں بعض وقت صرف معدے کی خرابی سے ہی حرارت جسم بڑھ جاتی ہے. اور ایسے ہی فوراً کم ہو جاتی ہے ہاں اگر بچوں میں حرارت ۱۲ گھنٹے قائم رہے تو سمجھنا چاہیے کہ کوئی شدید مرض ہونے

والا ہے۔ سردی کے موسم اور سرد ملک میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے بعد یا کثرت مطالعہ اور کثرت کتب بینی سے حرارت کسی قدر کم ہو جاتی ہے اسی طرح گرم ممالک میں گرم غسل یا ورزش کے بعد جسم کی حرارت کسی قدر زیادہ ہو جاتی ہے۔ حالت بخار میں حرارت جسم بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔ چنانچہ ۱۰۱ درجہ پر خفیف بخار ہوتا ہے اور ۱۰۲ یا ۱۰۳ تک معمولی بخار ہوتا ہے۔ اور ۱۰۴، ۱۰۵ درجہ پر شدید بخار ہوتا ہے۔ اور اس درجہ پر اکثر مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ اور جب حرارت جسم ۱۰۷ درجہ پر ہو۔ تو حالت خطرناک ہوتی ہے۔ اور ۱۱۰، ۱۱۲ تک حرارت پہنچ جائے تو ایسے مریض کو قریب المرگ سمجھنا چاہیے جب ۹۷ درجہ سے کم حرارت ہو۔ تو یہ ضعف کی دلیل ہے اور اگر ۹۵ درجہ پر حرارت ہو تو ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسے مریض کی خبر گیری نہ کی جائے اور حرارت ۹۳ درجہ کم ہو جائے۔ تو ایسی حالت میں مریض عموماً تلف ہو جاتا ہے۔ حمّی دق کے مریضوں کی حرارت صبح کے وقت ۹۸ یا ۱/۴ ۹۸ اور شام کو عموماً ۹۹ یا ۱/۲ ۹۹ ہوتی ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں کچھ کم و بیش بھی ہو جاتی ہے۔ تھرمامیٹر سے حرارت معلوم کرنے کا وقت صبح ۸ بجے اور شام ۵ بجے مناسب ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات ضرورت شدید کے لیے دن میں کئی بار حرارت معلوم کرنے کی غرض سے تھرمامیٹر لگاتے ہیں۔ تھرمامیٹر عام طور پر بغل یا منہ میں لگایا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات کنج ران میں اور بعض حالتوں میں مقعد یا اندام نہانی میں بھی لگا کر حرارت معلوم کی جاتی ہے۔ تھرمامیٹر کو نیم گرم پانی سے دھو کر ہاتھ سے جھٹک دیں۔ تاکہ اس کا پارہ ۹۵ درجہ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد اگر بغل میں لگانا ہو تو بغل پسینہ سے صاف کر کے اور خشک کر کے لگائیں۔ مریض کمزور ہو تو بازو کو سہارا دیتے رہیں۔

اگر منہ میں لگانا ہو تو زبان کے نیچے پارہ والا سرا رکھ کر مریضوں کے لبوں کو آہستہ سے بند کرا دیں یا دہے تھرمامیٹر سے منہ کے ذریعہ حرارت اگر ۹۹ معلوم ہو تو ۱/۲ ۹۸ سمجھی جائے۔

حمّیٰ دموی۔ فساد خون کا بخار

جب اخلاط اربعہ میں سے خون کے اندر کوئی خرابی پیدا ہو کر بخار آتا ہے۔ تو اس کو ــــ حمّیٰ دموی یا حمّیٰ مطبقہ سونوخس کہتے ہیں۔ سونوخس میں غلبہ دخون کی علامتیں پائی جاتی ہیں اور بخار نہیں اترتا اور پسینہ نہیں آتا مطبقہ میں سونوخس کی نسبت زیادہ بخار ہوتا ہے اور اس میں عفونت ہوتی ہے۔

اسباب

کبھی مقوی غذائیں گوشت انڈا وغیرہ بکثرت استعمال میں لانے سے خون زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے خصوصاً جوان آدمیوں میں اور کبھی دھوپ یا آنچ کے سامنے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے خون میں زیادہ حرارت ہو کر بخار ہو جاتا ہے۔

علامات

انگڑائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی اور اعضا میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں میں سُرخی پائی جاتی ہے۔ بخار ہر وقت رہتا ہے۔ اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ قارورہ کسی قدر غلیظ اور نبض عظیم ہوتی ہے۔

علاج

اس بخار کا بہترین علاج یہ ہے۔ کہ فصد کرائیں۔ بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو

اور مریض قوی ہو لیکن اگر موانعات اجازت نہ دیں تو ادویات کے ذریعہ علاج کریں۔ فصد کرانے سے پہلے کسی تجربہ کار طبیب سے مشورہ لیں اور ماہر جراح سے فصد کرائیں۔ جب اس بخار کو تین روز گزر جائیں تو فصد کھلوانی مناسب نہیں۔ بلکہ اگر خون نکالنے کی ضرورت پڑے۔ تو دونوں شانوں کے درمیان پچھنے لگوائیں۔ اس کے بعد تبریک کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ عرق مکوہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی، ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور شام کو شیرہ عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ عرق شاہترہ ۶ تولہ عرق نیلوفر ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ جب بخار کو آرام ہو جائے۔ تو تقویت کے لیے صبح کو دو المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ کھلا کر عرق کاسنی ۶ تولہ عرق گذر ۶ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو مربہ سیب ۱ تولہ ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر دماغ زیادہ ضعیف ہو تو کشتہ مرجان جواہر والا ۱ قرص، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ ملا کر کھلائیں۔

اس قسم کے بخار کا بحران ساتویں دن عموماً ہوا کرتا ہے۔ اس کے بعد شکایت باقی رہے۔ تو سبز کاسنی کا عرق پھاڑ کر ۴ تولہ لے کر اس میں سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔

پرہیز

جب تک کہ مریض زیادہ کمزور نہ ہو جائے۔ ہر قسم کے گوشت سے

پرہیز کرائیں۔ لال مرچ، انڈا، مکھن، دُودھ، بالائی، گھی، آلو، اروی، بینگن، آڑو اور مسور کی دال اور زیادہ گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا

غذا زیادہ تر سبز ترکاریاں مثلاً کدو، پالک، تری، خرفہ، کاسنی، کاہو، شلجم، ککڑی، کھیرہ، لیموں کا اچار۔ کم مرچ کھلائیں۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو بکری کا گوشت ترکاریاں ڈال کر پکائیں اور چپاتی کے ہمراہ دیں اور مونگ کی کھچڑی اور ہلکی زود ہضم غذائیں دینی مناسب ہوتی ہیں۔

صفراوی بخار

صفراوی بخار، تجاوی بخار، حمی صفراوی، ٹوشین فیور

بعض اوقات صفرا زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور متعفن ہو کر بخار کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب

کبھی گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے اور گرمی کے موسم میں دُھوپ وغیرہ سے احتیاط نہ کرنے سے صفراء بدن میں زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اس بخار کے پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے اور کبھی صفرا بلغم میں مل کر متعفن ہو جاتا ہے۔

علامات

منہ کا ذائقہ بالکل کڑوا ہو جاتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ اس پر کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے اگر خالص صفرا ہی صفرا ہو۔ تو قے میرے

روز بخار کی باری ہوتی ہے۔ جس میں صفرا زرد رنگ کا شامل ہوتا ہے۔

علاج

ایسی حالت میں صبح کو شیرہ تخم کاہو مقشر، مغز کدو شیریں ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر تین چار بار یہ نوبت گزر جائے تو اسی نسخہ میں خاکسی، ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور شام کو شیرہ زرشک آلو بخارا ۵ دانہ گلاب ۶ تولہ عرق بید مشک ۶ تولہ میں نکال کر شربت صندل ۲ تولہ یا شربت سیب ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا دردمند اقراص صبح و شام کھلائیں۔ اگر سر درد ہو تو صندل شربت ۲ تولہ گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ پیشاب اور خشکی کی زیادتی کی حالت میں اسپغول پوٹلی میں باندھ کر گلاب میں تر کر کے اس کا لعاب چوستے رہیں اور تھوڑی دیر بعد تھوک دیا کریں۔ اگر اس سے کم نہ ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، گل خطمی، تخم کتان، تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ڈال کر پلائیں اور چھٹے روز شیرہ خشت ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ سنا مکی، ۶ ماشہ بڑھا کر مسہل دیں۔ اور اگلے روز تبرید کا نسخہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح وقفہ سے حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ مسہل کے دن ۱۰ بجے تک اگر دست نہ آئیں۔ تو مدد کے لیے تمر ہندی ۴ تولہ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ مل چھان کر شربت دینار ۴ تولہ شربت درد مکر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے۔ تو صبح کو قرص طباشیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے ہری کاسنی ۵ تولہ کے سبز پتوں کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلایا

کریں۔ اور تقویت کے لیے مفرح بارد ۵ ماشہ یا خمیرہ آبریشم، شیرہ عناب والا ۵ ماشہ کھلائیں۔

پرہیز

تمام گرم چیزوں سے اور گوشت، لال مرچ، گڑ، تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ دُودھ انڈے، کھجور، آم، اروی، ماش کی دال اور چنے کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا

تر اور ٹھنڈی چیزیں کدو، تری، پالک، خرفہ، مونگ کی دال، خیارین کی کھیر، ساگودانہ انگور، سیب، ناشپاتی، سنگترا، خشکہ، بسکٹ، لیموں کا آب، شوربہ، ہرے دھنیے کی چٹنی اور مونگ کی دال کے ساتھ چپاتی دیں۔ اگر نوبت کی حالت میں صفرا کے دماغ کی طرف چڑھنے سے ہذیان وغیرہ اور سرسام کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ تو گل نیلوفر ۱ تولہ، گل بنفشہ ۱ تولہ، گل خطمی، سبوس گندم ۱ تولہ نمک طعام ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر اس کا پاشویہ کریں۔ مفید ہے۔

بلغمی بخار

بلغمی بخار، تپ لازم حمی البلغمی ، آستھک فیور

بلغمی بخار اکثر بچوں عورتوں، بڈھوں کو ہوا کرتا ہے جوانی کی عمر میں چونکہ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے اس قسم کا بخار جوانی میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

اسباب

ٹھنڈی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ سرد مقامات میں رہائش اختیار کرنا۔ پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ریاضت نہ کرنا اس قسم کے اسباب ہیں جن سے بلغم کثرت سے پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور اس قسم کے بخار پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

ایسی حالت میں بخار چڑھتے وقت سردی وغیرہ بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ بدن میں کسل اور کاہلی بڑھ جاتی ہے۔ اور کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ منہ کا ذائقہ میٹھا اور پھیکا ہوتا ہے۔ پیاس کم ہوتی ہے۔ منہ سے لعاب بکثرت نکلتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ اگرچہ حرارت کی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ لیکن ۶ گھنٹہ بعد حرارت پھر بڑھ کر بخار ہو جاتا ہے۔ یہ بخار ملیریا کے زمانے میں ہوتا ہے۔

علاج

ابتدا میں شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ عرق بادیان ۶ تولہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر نیم گرم صبح و شام پلائیں۔ اگر تین دن کے بعد بھی بخار آتا ہے تو اسی میں خاکسی، ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر ۵۔۶ روز یہ نسخہ پلانے سے افاقہ نہ ہو تو صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ برسیاؤشاں ۷ ماشہ عنب الثعلب ۵ ماشہ بیخ بادیان ۵ ماشہ اصل السوس

۵ ماشہ تخم کتوث ۵ ماشہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھا ہوا رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر ۸ روز تک پلائیں۔ اور شام کو شیرہ جات کا نسخہ جو اوپر بیان ہے۔ پلاتے رہیں۔ نویں روز صبح کے نسخہ میں سنا مکی، ماشہ تربد سفید، ماشہ گل سرخ ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر پلائیں۔

مسہل کے لیے ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ مغز فلوس ۵ تولہ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ ——— اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے روز تربد کا نسخہ دیں۔ اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ جب اس قسم کا بخار پرانا ہو جائے تو مسہلوں کے بعد شکاعی باد آورد، برنجاسف ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلانے سے نفع ہوتا ہے۔

اگر اجوائن دیسی ۱ تولہ صبح کے وقت مٹی کے کورے آب خورے میں پانی ڈال کر بھگو دیا کریں اور تمام دن رات یعنی ۸ پہر بھیگا رہنے دیں۔ اور دوسرے دن کو اس کا زلال لے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ تو بھی مفید ہوتا ہے۔ مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہے۔ تو صبح کو قرص غافث ۴ ماشہ کھلا کر عرق برنجاسف ۶ تولہ عرق بادیان ۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور شام کو حب تپ ۲ عدد یا حب راحت ۲ عدد نیم گرم تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ یا خاکسی ۱ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پانی میں پہلے دن ایک جوش دے کر پلائیں۔ اسی طرح سات دن تک ایک ایک جوش بڑھاتے جائیں۔ آٹھویں روز سے ایک جوش روز کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول پر آئے تو استعمال ترک کر دیں۔ یا گلوئے سبز ۱ تولہ باریک پرت

کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں۔ صبح زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ اور زہر مہرہ ۳ ماشہ بنسلوچن ۳ ماشہ سمندر پھل ۳ ماشہ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ سَت گلو ۳ ماشہ نبات سفید ہموزن ملا کر سفوف کریں۔ اور ۳ ماشہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزبان جواہر ۵ ماشہ صبح کو کشتہ خبث الحدید اقراص جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں اور اجوائن خراسانی ۱ تولہ سمندر پھل ۱ تولہ سفوف کر کے ۳ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ بھی مفید ہے۔

چونکہ اس قسم کا بخار عموماً زیادہ دنوں تک رہا کرتا ہے۔ اس لیے اکثر اوقات سوداالقینہ، استسقا، عظم طحال وغیرہ امراض ہضم کی خرابی سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہاضمہ کا اس میں خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیے۔ کھانا کھانے کے بعد حب پپتیا ۲ عدد کھلانا یا جوارش کمونی، ۷ ماشہ کھلانا نفع دیتا ہے۔ اور قرص طباشیر ۴ ماشہ یا قرص زرشک ۴ ماشہ ہمراہ آب کاسنی سبز مروق، تولہ کے سکنجبین ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

پرہیز

غلیظ دیر ہضم، ٹھنڈی اور ثقیل چیزیں جن سے کہ بلغم پیدا ہو۔ مثلاً آلو، اروی، ٹنڈا، پالک، کدو، خرفہ، بڑیاں چنے کی اور اُرد کی دال، دُودھ، مکھن، بالائی، انگور، سیب، سنترہ وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا

بکری اور پرندوں کا گوشت مثلاً تیتر، مرغ اور بٹیر وغیرہ لطیف اور زود ہضم

چیزیں، مونگ اور ارہر کی دال چپاتی کے ہمراہ کھلائیں۔ اور ادرک پودینہ کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں۔

سوداوی بخار۔ چوتھیہ

سوداوی بخار (چوتھیہ)۔ حمیٰ سوداوی کوارٹن فیور

اخلاط اربعہ میں جب کسی خلط کے اجزا لطیفہ تحلیل ہو کر کثیف اجزا باقی رہ جاتے ہیں۔ تو اس کو سودائے غیر طبعی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اگر اس میں عفونت پیدا ہو کر بخار آنے لگے تو اس کو حمیٰ سوداوی یا چوتھیہ بخار کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس قسم کا بخار چوتھے روز سردی کے ساتھ آیا کرتا ہے۔

اسباب

کبھی گرم چیزوں کے کھانے سے بعض ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے کھانے سے یا ترشی کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بدن میں مواد زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور فاسد ہو کر اس بخار کے پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

علامات

ایسی حالت میں مریض کی رنگت مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ قارورہ کم آتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ اور عموماً تلی بڑھ جاتی ہے۔ بخار باری کے ساتھ چوتھے روز آتا ہے۔ نبض بطی اور سلب ہوتی ہے۔

علاج

مسہل اور منفج کے نسخے جو مالیخولیا کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ یا اصل السوس مقشرہ ۵ ماشہ تخم کاسنی ۵ ماشہ تخم کرفس ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور طحال کے بڑھ جانے کی وجہ سے بخار آتا ہو تو مجیٹھ ۵ ماشہ انجیر ۳ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مَل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سفوف طحال ۲ ماشہ کھلا دیا کریں اور تلی پر لیپ کرنے کے لئے وہی نسخے استعمال کرائیں۔ جو عظم طحال کی بحث میں تحریر کئے گئے ہیں۔ اور جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد حب راحت ۲ عدد یا قرص نافث ۴ ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلا دیں اور تقویت۔ کے لیے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ یا مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ ملا کر عرق ماء الجبن ۶ تولہ عرق گذر ۶ تولہ شربت کیوڑہ ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔ اگر ہضم کی خرابی سے توکشتہ خبث الحدید ترص دوا المسک معتدل ۵ ماشہ ملا کر چند یوم کھلائیں۔

پرہیز

بینگن، لہسن، چنے اور بادی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں مسور کی دال اور

ماش کی دال آلو، اروی، بھنڈی، کچالو، گوبھی وغیرہ اور دیر ہضم اور مضر چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا

غذا تندرستوں کی سی دیجائے۔ بکری کا شوربہ چپاتی، چاول خشکہ، پلاؤ، دودھ مکھن، بالائی، نان پاؤ بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں

تپ دق

تپ دق　　حمیٰ دق　　ہکٹک فیور

دق کے معنی پتلاپن یا باریک ہونے کے ہیں۔ چونکہ اس بخار میں حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ کر رطوبت بدن کو فنا کر دیتی ہے۔ جس کے سبب سے جسم خشک اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے حمیٰ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں یہ ایک خوفناک اور عسر العلاج بیماری ہے۔ جو مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتی ہے۔ تاہم ابتدا میں مناسب تدابیر پر عمل درآمد کرنے سے شاذ و نادر بعض مریض شفایاب بھی ہو جاتے ہیں۔

اسباب

زیادہ عرصہ تک حمیٰ خلطی یا عفونتی بخار کی قسم میں مبتلا رہنا اور تدابیر و علاج کے غلط اور بے محل استعمال ہونے سے حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ جاتی ہے اور اس قسم کی طرف بخار منتقل ہو جاتا ہے۔ عموماً اس بخار کے ساتھ سل یعنی پھیپھڑے کے زخم کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی

دیگر اندرونی عضو کے متورم یا زخم کی وجہ سے بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بخار اکثر نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات

بعض اوقات یہ بخار ایسے خفیف طور سے شروع ہوتا ہے کہ مریض کو چنداں احساس نہیں ہوتا۔ صرف نبض میں ذرا سی تیزی آجاتی ہے۔ جسم لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے پھر کچھ دنوں بعد ہر روز تیسرے پہر کو طبیعت سُست رہنے لگتی ہے اور صبح کو بحال ہو جاتی ہے لیکن پھر بخار ذرا تیز ہونے لگتا ہے جب کسی اندرونی عضو متورم میں پیپ پڑنے کے سبب سے ہو تو خفیف سردی لگ کر بخار ہو جاتا ہے اور جسم گرم ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اسی طرح دن رات میں اس بخار کی نوبتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ پہلے دوپہر کو بخار کی شدّت ہوتی ہے۔ جو چار پانچ گھنٹے برابر رہتی ہے اور تھوڑے عرصہ کے لیے تخفیف ہو کر بخار کم ہو جاتا ہے ایسے مریض کے رخساروں پر سُرخ رنگ کا حلقہ پڑ جاتا ہے۔ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور بہت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مریض روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔ جب ایسے مریضوں کو دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پاؤں پر ورم آجاتا ہے اور مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے تو شفا کی امید کم ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس مرض کے علاج میں وقتاً فوقتاً ہوشیار اور لائق مقامی طبیب کا مشورہ لیتے رہنا چاہیے۔

علاج

تپ دق کا علاج اس مرض کے علاج پر منحصر ہے۔ جس کے سبب سے

یہ مرض پیدا ہو۔ چنانچہ سل یا پھیپھڑوں میں زخم پڑنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ دیگر اسباب کی وجہ سے ہو تو ان کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ مریض کو ٹھنڈے مقامات میں مثلاً باغوں اور دریا کے کنارے یا پہاڑوں یا بلند مقاموں پر رکھیں۔ بستر اور لباس کو صاف رکھیں۔ غذا اور دوا کے ذریعہ حتی الامکان تری پہنچانے کی کوشش کریں۔ چنانچہ حب مسیحی اعدد روزانہ کھلا کر بکری کا دودھ، تولہ اول روز تھوڑی سی مصری ملا کر پلا دیا کریں۔ اس کے بعد روزانہ ۱-۱ تولہ دودھ کا وزن بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ مریض کو روزانہ ایک سیر دودھ ہضم ہونے لگے۔ اس کے بعد ترک کرائیں۔ عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ، شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر روزانہ پلائیں۔ یا قرص کافور یا قرص سرطان کافوری ۵ ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب ۶ تولہ عرق ماء الجبن ۶ تولہ میں شربت غناب ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ مفید ہے۔

اور اگر شیر مادہ خر، تولہ میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر روز پلائیں اور ۱ تولہ دودھ کی مقدار ہر روز ۲۱ یوم تک بڑھائیں اس کے بعد ۱-۱ تولہ بتدریج کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول تک پہنچ جائے تو تین روز پلا کر ترک کرا دیں تو یہ بھی مفید ہے۔ تقویت کے لیے مفرح بارد ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ کھلا کر عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں کھانسی، سل پھیپھڑوں کے زخموں کا علاج وہی ہے۔ جو سل کی بحث میں لکھا گیا ہے۔ اور تمام ہدایات جو سل کی بحث میں تحریر ہوئیں۔ ان پر کاربند ہوں۔

تجربات جناب مسیح الملک مرحوم: دق کا بخار عام طور

پر آنتوں کے غدود (گلیٹوں) کے متورم ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔
ایسی حالت میں قرص صدر ۲ عدد صبح کو استعمال کرائیں اور قرص مسیحی ایک
عدد، ماشہ لعوق مسیحی میں ملاکر شام کو چار بجے استعمال کرائیں۔ اگر مریض
کمزور ہو تو اس کے ساتھ کشتہ طلا مروارید ۴ برنج مفرح بارد ۵ ماشہ میں
ملاکر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

پرہیز

گرم مقامات میں رہنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے سے ثقیل اور دیر
ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا

معمولی زود ہضم اور ہلکی غذا ہونی چاہیئے۔ ٹھنڈی ترکاریاں کدو، خربزہ،
پالک، ٹنڈا وغیرہ کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ اگر چپاتی ہضم نہ ہو تو
مونگ کی دال نرم کھچڑی یا دودھ خشکہ دیں۔ ساگو دانہ وغیرہ کھلائیں، سرطان
مہری یعنی کیکڑے تازہ کے دست و پا جدا کر کے باقی کو پانی میں جوش کر کے
اس کی یخنی میں فلفل سیاہ اور نمک ڈال کر پلانا بالخاصہ سل اور دق کے لیے
مفید تدبیر ہے۔

موتی جھرا

موتی جھرا　　مرواریدک　　پیراٹائی فائیڈ فیور

چیچک یعنی حصبہ وجدری کی طرح یہ بھی درحقیقت ایک قسم کا بخار ہے۔

جس میں گردن اور سینے پر سفید باریک دانے مثل موتی یا خشخاش کے چمک دار پیدا ہو جاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں یہ مرض نہ تھا۔ لیکن آج کل یہ مرض عموماً کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اسباب

کبھی گرم چیزوں کے کثرت استعمال یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے مختلف قسم کے امراض میں مبتلا رہنے اور عام جسمانی کمزوری سے کبھی صفراء کی زیادتی اور کبھی بلغم اور صفراء دونوں کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

ابتدا میں بخار آتا ہے۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ اور خراب ہو جاتا ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ کسی چیز کے کھانے کو طبیعت نہیں چاہتی۔ بخار کے ساتھ ضعف اس قدر ہو جاتا ہے۔ کہ بعض اوقات اٹھ کر مریض بیٹھ نہیں سکتا۔ جسم کی رنگت پیلی اور زردی مائل ہوتی ہے۔ تین چار روز بخار آنے کے بعد پہلے گردن اور سینے پر موتیوں کی طرح سفید سفید چمک دار اور چھوٹے چھوٹے دانے نظر آتے ہیں۔ مریض کو غفلت بہت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہذیان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی پیشاب اور پاخانہ بے خبری میں خطا ہو جاتے ہیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بخار کسی وقت شدید ہوتا ہے۔ کسی وقت کم ہو جاتا ہے۔ لیکن بالکل نہیں اترتا۔ جب تک دانے بالکل نمودار نہیں ہو جاتے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھتی جاتی ہے۔ دانے نکل آنے کے بعد بعض میں ساتویں دن بعض میں چودھویں یا اکیسویں دن ناف کے

نیچے تک دانے دکھائی دیتے ہیں۔ دانے ناف کے نیچے اترنے کے بعد علامات میں تخفیف ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ دانے اچھی طرح نہیں نکلتے یا نکل کر غائب ہوجاتے ہیں۔ یا مریض کو دست آنے لگتے ہیں۔ تو اس قسم کی علامات ردی اور خطرناک ہوتی ہیں۔ جن میں مریضوں کی شفایابی کی امید کم ہوتی ہے۔

علاج

ابتدا میں جب دانے نمودار ہوئے ہوں۔ مویز منقیٰ ۹ دانے عناب ۵ دانہ انجیر زرد ۵ دانہ خاکسی، ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نبات سفید ۲ تولہ ملا دیا کریں۔ اور مریض کے پانی کی صراحی میں خاکسی ۱ تولہ کی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں۔ اور بستر پر خاکسی ڈال دیں۔ اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ ان ہی تدابیر سے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں۔ اگر دست آنے شروع ہوجائیں تو دستوں کو روکنے کے لیے جو نسخہ چیچک کے بیان میں لکھا گیا ہے استعمال کرائیں۔

پرہیز

زیادہ تیز اور گرم چیزوں سے انڈا، گوشت، مچھلی، سرخ مرچ گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔

غذا

ارہر کی دال، چپاتی یعنی ارہر کی دال کے پانی میں چپاتی بھگو کر یا مویز منقیٰ کے دانے یا انجیر زرد کے دانے کھلائیں۔ اور مسور کی دال کم مرچ ڈال کر کھلائیں اس مرض میں بھوک نہیں لگتی۔ تاہم مریض کی قوت قائم رکھنے کے لیے تھوڑی

بہت غذا ضرور دینی چاہیئے۔

تپ لرزہ، موسمی بخار

تپ لرزہ، ملیریئل فیور

موسم گرما میں جب کہ گرمی کی شدت ہو۔ تو برسات کے بعد جب زمین اور تالاب اور جھیلیں خشک ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ تو اس قسم کے موسمی بخار جا بجا کثرت سے پھیل جاتے ہیں۔ عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک ایسے بخاروں کا موسم ہوتا ہے۔

اسباب

ملیریا درحقیقت ایک قسم کے زہریلے ابخرات ہوتے ہیں۔ جو نباتات کے سڑنے اور مرطوب زمینوں مثلاً جھیلوں اور تالابوں بدرُوں اور دلدلوں کے خشک ہونے سے شروع ہوتے ہیں اور جہاں گھاس پھوس زیادہ جمع ہو۔ وہاں کے ابخرات رویہ ہوا کے اندر مل کر زہریلا اثر پیدا کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ملیریا کا زہر ایک قسم کے مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ چنانچہ مچھر ایسے مقامات کے قریب پائے جاتے ہیں اور ایسے مچھر چھ فٹ سے زیادہ بلندی پر نہیں چڑھ سکتے۔ چنانچہ ساون کے آخر مہینے سے لے کر بھادوں اور کنوار کے آخر ماہ تک ہندوستان میں اکثر یہ بخار رہتے ہیں۔ اور نیچے کے کمروں اور مکانات میں رہنے والوں اور زمین پر سونے والوں پر ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

علامات

ملیریا بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جاڑے سے چڑھتا ہے اور باری کے طور پر آتا ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) کہتے ہیں۔ اس قسم کے بخار کی چار قسمیں ہیں۔ قسم اول صبح کے وقت چڑھتا ہے۔ اس میں زہریلا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے۔ اور اس کے دورہ کی مدت ۸۔۱۰ گھنٹہ ہوتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں کوئیڈین فیور کہتے ہیں۔ دوسری قسم کا بخار جس میں بہ نسبت قسم اول کے سمیت کم ہوتی ہے۔ اور اس میں مریض کو لرزہ اور سردی زیادہ لگتی ہے۔ عموماً دوپہر کو سردی سے چڑھتا ہے۔ اور عموماً ۶ سے ۸ گھنٹہ تک رہتا ہے اور ہر روز اس کی ایک باری ہوا کرتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں ٹرشین فیور کہتے ہیں۔ اور کبھی اس بخار کی دن میں دو باریاں بھی ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک باری صبح کو ایک شام کو۔ ایسی حالت میں دوسرے دن وقفہ رہتا ہے۔ اور تیسرے دن پھر اسی طرح دو باریاں ہوتی ہیں۔ تیسری قسم کا بخار عموماً شام کو آیا کرتا ہے۔ اور گو بخار ہلکا ہوتا ہے۔ لیکن سردی زیادہ لگتی ہے۔ اور اس کے دورہ کی مدت ۴۔۶ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں کوارٹن فیور کہتے ہیں۔ اس قسم کے بخاروں میں کچھ عرصہ بعد پسینہ آکر بخار بالکل اتر جاتا ہے۔ لیکن دوسری قسم کا ملیریا جو جاڑے سے نہیں چڑھتا۔ اس کو (ریمی ٹنٹ فیور حمیٰ متغیرہ) کہتے ہیں۔ یہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور باری کے طور پر نہیں آتا۔ البتہ دن رات میں کسی وقت حرارت بڑھ جاتی ہے اور کسی وقت کم ہو جاتی ہے اور بخار اترتے وقت پسینہ نہیں آتا یا بہت کم آتا ہے۔

ملیریا بخاروں میں اول بخار چڑھنے سے پہلے مریض سُست ہوجاتا ہے۔ انگڑائیاں آتی ہیں۔ سانس جلدی چلتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور کبھی قے بھی آجاتی ہے دھوپ میں یا آگ کے پاس بیٹھنے کو جی چاہتا ہے۔ پیشاب کی رنگت زرد یا سفید ہوتی ہے۔ اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ کچھ عرصہ تک یہ حالت رہ کر آہستہ آہستہ گرمی معلوم ہوتی ہے۔ تمام بدن میں درد معلوم ہوتا ہے۔ زبان پھیکی اور خشک ہوجاتی ہے۔ چہرہ سُرخ اور بدن جلنے لگتا ہے۔ پیشاب تھوڑا اور سُرخ ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے بعض دفعہ ہذیان کی نوبت پہنچتی ہے۔ یہ حالت چار پانچ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بے حد ضعیف ہوجاتا ہے۔

علاج

ایسے موسم میں جب کہ اس قسم کے بخار آرہے ہوں۔ بطور حفظ ماتقدم حب بخار ۵ عدد روزانہ صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ کھائیں۔ اور ہفتہ میں دو بار قرص ملین ۳ سے ۵ عدد تک رات کو سوتے وقت نیم گرم دُودھ کے ساتھ کھا کر معدہ اور آنتوں کو صاف کرلینا چاہیے۔ باقی علامات اور اغراض کے لیے جیسی ضرورت ہو علاج کرنا چاہیے۔ چنانچہ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لیے لیموں کاغذی کا آب شوربہ پلانا چاہیے۔ اور پیاس کی شدت کم کرنے کے لیے لیموں یا نارنگی کا عرق چوسنا یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں آلو بخارا ۵ دانہ بھگو کر اس کا زلال پلانا مفید ہے۔ اور سکنجبین لیموں ۴ تولہ یا سکنجبین سادہ ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ

پلانا بھی مفید ہے۔

رفع قبض کے لیے اطریفل ملین ۵ ماشہ یا قرص ملین ۴ عدد رات کو سوتے اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ بادیان ۷ ماشہ اگر پیاس اور قے و متلی ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ تخم کاسنی ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا مربہ عنبجین ۴ تولہ میں سے کوئی ایک چیز ملا کر پلائیں۔

شام کو عناب ۵ دانہ مغز کدو ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلانا چاہیے۔ باقی امراض کی کمی بیشی کے لحاظ سے حسبِ ضرورت علاج کریں۔ جو خلطی بخار کی ہر ایک قسم میں تحریر ہوا اس بخار کے بعد اکثر ورم طحال اور ورم جگر ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بخار کے علاج کے ساتھ وہ دوائیں بھی استعمال کرائیں۔ جو ورم جگر اور ورم طحال کے بیان میں تحریر ہوئیں۔ اور مسہلوں کی ضرورت ہو تو ہر ایک خلط کے مسہل کے جو طریقے پہلے تحریر ہو چکے ہیں۔ ان کے موافق حسبِ ضرورت مسہل دیں۔

پرہیز

ثقیل دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے اور ایسے مقامات میں جہاں ملیریا کا زہر ہو قیام کرنے سے زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے بارش میں بھیگنے سے اور میلے لباس سے پرہیز کریں۔

غذا

جب خواہش ہو ہلکی زود ہضم غذا دینی چاہیے۔ بکری کا شوربہ چپاتی اور مونگ کی دال۔ ترکاریوں میں سے کدو، پالک، ترئی، ٹنڈا وغیرہ دیں۔ اور لیموں نارنگی، سنترہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

لُولگنا

لُولگنا، خزیتہ الشمس، ہینٹ ایپوپیکسی

گرم ممالک میں جہاں کہ گرمی زیادہ پڑتی ہے۔ اکثر موسم گرما میں یعنی ماہ جون جولائی میں ہوا کے اندر ایک سمیت یعنی زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی حرارت کا زہر انسانی جسم میں سرایت کرتا ہے۔ تو خون میں ایک قسم کا جوش پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ جس کو عرف عام میں لو لگنا کہتے ہیں۔

گرمی کی شدت اور آفتاب کی تیزی سے اور باہر دھوپ میں میدان میں چلنے پھرنے سے گرمی کے موسم میں سیاہ کپڑے پہننے سے شراب نوشی کی کثرت اور گرمی میں ریل کی سواری کرنے اور محنت کی کثرت سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے

علامات

عموماً پہلے مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ پھر شدت کا بخار چڑھتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ سخت بے چینی ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ مریض نہایت ضعیف ہو کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تمام جسم پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اور نبض باریک

ہوجاتی ہے۔ اور کبھی ابکائیاں آتی ہیں۔ بعض اوقات سرسامی کیفیت ہوجاتی ہے۔

علاج

مریض کو ٹھنڈے مقام پر لے جائیں۔ سر پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا کریں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو ہوش میں لانے کے لیے گلاب کیوڑا برف میں ٹھنڈا کر کے منہ اور سینہ پر چھینٹے دیں۔ اور ان ہی عرقوں میں کافور اور صندل ملا کر سنگھائیں۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں اور گردن میں گدی کے مقام پر سینگیاں کھچوائیں۔ سر کے بال کتروائیں۔ سرسامی حالت ہو تو روغن گل ۱ تولہ گلاب ۵ تولہ اور سرکہ ۲ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر اور تالو پر رکھیں اور آم کی کچی گری کو آگ میں بھبھلا کر پانی میں نچوڑ کر ۷، ۷ تولہ دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ اسی سے منہ ہاتھ دھلوائیں۔ نیز پیڑے ۳ تولہ پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید ہوتے ہیں۔ قبض کی حالت میں تمر ہندی ۷ تولہ آلو بخارا ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر گل قند ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ پیاس کی شدت میں آب تربوز ۱۰ تولہ شربت عجیب ۴ تولہ عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا چاہیے۔

آرام ہونے پر حرارت رفع کرنے کے لیے چند یوم یہ نسخہ پلانا چاہیے مغز بادام ۷ ماشہ کھلا کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

پرہیز

گرم چیزوں کے کھانے پینے سے گرم مقام میں رہنے سے دھوپ اور

میدان میں گرمی کے وقت چلنے پھرنے سے احتیاط کریں۔

غذا

سریع الہضم اور لطیف مثلاً دُودھ، خشکہ یا ڈبل روٹی دودھ یا مونگ کی کھچڑی یا گیہوں کا دلیہ وغیرہ دیں۔

بطور حفظ ماتقدم ایام گرما اور لُو کے موسم میں آم کی کیری کی چٹنی پودینہ ڈال کر اور پیاز دہی۔ چھاچھ وغیرہ گاہے گاہے استعمال میں رکھنا لُو کے زہریلے اثر سے محفوظ رکھتا ہے۔

طاعون

طاعون، پلیگ

یہ ایک قسم کا شدید متعدی خطرناک بخار ہے۔ جو اکثر وبا کے طور پر پھیلتا ہے۔ اگر کسی شہر یا قصبہ میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ تو گردونواح کے مقامات بھی اس میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ اس قدر تیز اور سخت بیماری ہے۔ کہ علی العموم بہت کم عرصہ میں ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

اسباب

اکثر ہوا کی خرابی اور اس میں وبائی اثرات کا پیدا ہو جانا اس کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ جب زمین کی گلی سڑی چیزوں کے فاسد بخارات ہوا میں مل جاتے ہیں یا موسمی تغیرات کی وجہ سے ہوا خود بخود خراب ہو جاتی ہے تو بجائے اس کے کہ بدن میں طبعی طور پر تسکین دے اور روح کو فرحت بخشے روح میں فاسد کیفیات پیدا کرتی

ہے۔ اور خون میں ایک قسم کا غیر معمولی فساد اور زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ مکانوں، محلوں، اور سبزیوں اور لباس اور اپنے بدن کو میلا کچیلا اور غلیظ رکھنے سے اور صفائی کا خاص طور پر لحاظ نہ رکھنے سے اس بیماری کا اثر ہوتا ہے۔ اکثر یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔ لیکن بچوں اور بوڑھوں کی نسبت جوان اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ غریب، مفلس اور محتاج لوگ جن کو کثیف اور غلیظ غذائیں ملتی ہیں۔ اور رہائش کا سامان بھی میسر نہیں آتا۔ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات

ابتدا میں سر، کمر اور جوڑوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔ طبیعت پریشان اور مغموم رہتی ہے۔ بھوک کم ہوتی ہے۔ دماغ میں تکان اور کمزوری کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیند اچھی طرح نہیں آتی۔ پھر یکایک لرزے سے شدید بخار چڑھتا ہے۔ بعض دفعہ بے ہوشی اور ہذیان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ جو ایک ردی علامت ہے۔ پیاس شدت سے لگتی ہے۔ اور قے بار بار آتی ہے۔ دو تین دن میں کنج ران یا بغل یا گردن کے غدود یا کان کی نو کے پیچھے غدود میں سے کوئی جگہ متورم ہو کر گلٹی نکل آتی ہے۔ جس میں شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے۔ ایک دو روز کے بعد اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ مریض بے انتہا ضعیف ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر مردنی سی چھا جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں کبھی پیشاب پاخانہ بند ہو جاتا ہے۔ کبھی جسم پر نیلے نیلے داغ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ناک یا منہ یا مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے اور بیمار نہایت خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

علاج

ایسی صورت میں زہر مہرہ ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ مروارید ۱ ماشہ یشب ۱ ماشہ

انار دانہ ۱ ماشہ باریک پیس کر مفرح بارد ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ زرشک ۳ ماشہ شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ صندل سفید ۳ ماشہ عرق بید مشک ۵ تولہ گلاب ۷ تولہ میں نکال کر شربت غورہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۱ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

یا صبح و شام دونوں وقت شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ شیرہ صندل سفید ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ شیرہ تخم کاہو متقشر ۳ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ لعاب برگ گاؤزبان ۳ ماشہ عرق بید مشک ۵ تولہ گلاب ۷ تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ ۲ تولہ یا شربت صندل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور زہر مہرہ ۲ ماشہ جدوار بنفشی ۲ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ کافور ۱ ماشہ عرق بید مشک قدرے حاجت میں گھس کر گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد پلائیں۔

اگر تکلیف کی شدت سے ہذیان کی حالت نمودار ہو تو سرکہ خالص ۲ تولہ روغن گل ۱ تولہ اور گلاب ۵ تولہ تینوں کو ملا کر کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔ اور صندل سفید ۳ ماشہ پیس کر دل کے مقام پر لیپ کریں۔ اور پیاس کے وقت گلاب اور عرق کاسنی اور عرق نیلوفر۔ عرق کیوڑہ۔ بید مشک شربت صندل شربت ورد شربت انگور یا شربت انار شیریں یا شربت سیب یا شربت لوکاٹ سے شیریں کر کے پلائیں۔ ان عرقیات کے سوا کچھ نہ دیں۔

گلٹی پر شروع میں تحلیل ہو جانے کے لیے مغز فلوس ۱ تولہ جدوار ۶ ماشہ کالی زیری ۶ ماشہ، ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ یا کچلہ ۲ عدد برگ نیب ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۱ ماشہ جدوار ۳ ماشہ روغن عقربی ۳ ماشہ

سم الفار ماشہ آب برگ نیم سبز قدرے حاجت میں پیس کر گلٹی پر ضماد کریں۔ اگر گلٹی تحلیل نہ ہو تو پلٹس باندھیں اور نرم ہونے کے بعد اگر خود بخود پھوٹ جائے تو اچھا ہے۔ ورنہ کسی ہوشیار جراح سے اس میں شگاف دلوا دیں۔ اور گائے کا عمدہ اور خالص گھی ۱ تولہ کو ۲۱ مرتبہ پانی میں دھو کر اس میں ۳ ماشہ کافور سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ ملا کر خوب اچھی طرح حل کر کے زخم پر چند یوم لگائیں۔ یا گلٹی کے مقام پر جونکیں لگوا دیں۔ اور مصبر زرد ۷ ماشہ، مرکی ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ گلاب قدرے حاجت میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور بطور حفظ ماتقدم ایام وبا میں یہ گولیاں سوا دو ماشہ ہفتہ میں دو بار کھا لینے سے بفضل الٰہی اس مرض کا حملہ نہیں ہو سکتا۔

کافور ۱ تولہ دروبخ عقربی ۱ تولہ جدوار بنفشجی ۶ ماشہ گلاب قدرے حاجت میں خوب کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر وبائی زمانہ میں تندرست اشخاص ۳ گولیاں روز بطور حفظ ماتقدم کھائیں تو اس مرض کے حملہ سے محفوظ رہیں گے۔

اگر طاعون کے مریض کو اس میں سے ایک گولی دن میں دو مرتبہ دو گھنٹہ کے بعد کھلا دیا کریں اور اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں، ۳ ماشہ عرق بید مشک ۳ تولہ عرق کیوڑا ۱ تولہ میں نکال کر شربت بید مشک ۲ تولہ ملا کر پلایا جائے۔ تو نہایت مفید ہے۔

اگر کمزوری زیادہ ہو تو مفرح بارد ۵ ماشہ عرقیات مذکور بالا کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ نیند لانے کے لیے ضماد خواب آور کا لیپ پیشانی پر کرنا مفید ہے۔ اور حب طاعون جواہر والی ۲ عدد یا حب طاعون عنبری ۲ عدد مفرح بارد ۵ ماشہ

یا دو المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ملا کر کھلانا مفید ہے۔

ایام وبا میں حب طاعون خاص ۳ عدد بطور حفظ ماتقدم روزانہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔

افاقہ کے بعد چند روز تک تقویت دل و دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ کھلا کر عرق گلاب ۴ تولہ عرق کیوڑہ ۴ تولہ شربت سیب ۴ تولہ ملا کر پلانا یا مربہ سیب ۱ تولہ چاندی کا ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔

پرہیز

رہنے کا مکان اور مریض کا بستر و لباس صاف ستھرا رکھیں۔ مریض اگر قوی ہو تو ابتدا میں سوائے صبح و شام کی پینے کی دوا کے کوئی غذا نہ دیں۔ گرم ہوا دھوپ اور تیز آنچ سے مریض کو بچائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک ثقیل اور گرم چیزوں کے استعمال سے آلو، اروی، گڑ، تیل، ترشی اور لال مرچ گرم مصالحہ، اُڑد، چنے کی دال، گوبھی، چقندر، مچھلی، مولی، خمیری روٹی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا

اگر مریض کمزور ہو اور بھوک زیادہ ہو۔ تو تین روز کے اندر آش جو کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ اس کے بعد تا افاقہ لطیف و زود ہضم غذائیں مثلاً دودھ، خشکہ، ساگودانہ خیارین کی کھیر اور میوہ جات میں سے انار، انگور، سیب، ناشپاتی کا پانی دیتے رہیں۔ آرام ہونے کے بعد شوربا، یخنی، انڈا وغیرہ رفتہ رفتہ حسب ضرورت دیں۔ اور ترکاریوں میں سے خرفہ کا ساگ، کدو دراز، ٹنڈا، توری وغیرہ دیں۔ زرشک، آلو بخارا

یا لیموں کی ترشی یا املی کا مربہ اگر مریض طلب کرے تو دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ کھانسی کی شکایت نہ ہو۔

پانی کی بجائے عرق بید مشک، عرق گاؤزبان، عرق کاسنی وغیرہ، برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا مفید ہے۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو بکری کے گوشت کا شوربا یا چوزہ مرغ کا شوربا یا یخنی پلائیں۔

چونکہ یہ متعدی مرض ہے۔ اس لیے مریض کے تمام فضلات بول و براز، تھوک، قے اور گلیٹوں کی الائش وغیرہ کو لکڑی کے برادہ اور مٹی کا تیل ڈال کر دبا دینا چاہیئے۔ تاکہ تیماردار تندرست اشخاص اس سے محفوظ رہ سکیں۔ وبا کے ایام میں پپیتا ولائتی مہرتی پانی میں گھس کر صبح کو پی لیا کریں۔ اور ولایئ پپیتے کا بازو پر باندھنا یا گلے میں ڈالے رکھنا بھی وبا کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

امراض شعر، بالوں کی بیماریاں

بالوں کی حفاظت کے لیے ہمیشہ کنگھی کرنا، گرم لطیف اور قابض تیل ڈالنا۔ بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بھوک کے وقت کنگھی کرنے سے بال زیادہ گرتے ہیں۔ بعض دفعہ سوزاک اور آتشک کے مریضوں کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر بال بڑھاپے میں گریں تو علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

بالخورہ

بالخورہ، دارالثعلب، ——— وا الحیہ، ایلوپیشیا ارٹیا

دارالثعلب اس مرض کو کہتے ہیں۔ جس میں سر کی جلد پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا

ہوکر ایک داغ سا بن جاتا ہے اور پھر ان پھنسیوں کے خشک ہونے کے بعد بھوسی جھڑنے لگتی ہے۔ ساتھ ہی سر کے بال بھی گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ مرض داڑھی کے بالوں میں ہو تو اس کو والحیہ کہتے ہیں۔

اگر پیدائشی بال نہ پیدا ہوتے ہوں تو علاج سے نفع نہیں ہوتا۔ البتہ کسی مقام کے بال کم ہو جائیں یا پیدا ہو کر گرنے شروع ہو جائیں تو علاج سے نفع ممکن ہے۔ ایسی حالت میں اگر مادّہ بلغم سے ہو تو منفج دے کر مسہل دیں۔

حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ اور تے کرانا بھی مفید ہے۔ اس جگہ کو سخت کپڑے یا تولیہ سے رگڑ کر پیاز عفل ملیں۔ جب سُرخ ہو جائے۔ تو رائی اور لہسن پیس کر ضماد کریں۔ یا مریض قوی ہو۔ تو پچھنے لگوائیں۔ اگر صفرا کی زیادتی کے آثار ہوں۔ تو کپڑے کو گرم سرکہ میں بھگو کر سینکنا۔ اور اس کے بعد روغن گل ملا کر گندھک سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا مفید ہے۔ اگر جذام یا آتشک مادہ سوداوی کی کثرت سے ہو تو فصد کرائیں۔ اور لہسن ۳ ماشہ رائی ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور مغز جمال گوٹہ پانی قدر حاجت میں پیس کر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ انجیر کا دودھ بالخورہ کی جگہ بقدر ضرورت لگانا بھی مفید ہے۔ اور دواء بالخورہ بھی ہر قسم کے بالخورہ کے لیے نافع ہے۔

دیگر:۔ کندش ۶ ماشہ، شیطرج ہندی ۶ ماشہ زرنیخ سرخ ۱ تولہ پیس کر روغن زیتون میں ملا کر طلا کریں اگر خشکی کی وجہ سے ہو۔ تو روغن بنفشہ اور روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کرنے سے نفع ہوتا ہے۔ اور مارالجبین پلانا یا بکری کا دودھ گھٹا بڑھا کر پلانا جیسا کہ جذام کے بیان میں تحریر ہوا ہے۔ مفید ہے۔

بال بڑھانے اور ان کی سیاہی قائم رکھنے اور قبل از وقت سفید ہونے سے روکنے کے لیے روغن گیسو دراز کا بالوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ اس سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ اور سیاہی قائم رہتی ہے۔ اور خبث الحدید ۲ قرص جوارش جالینوس ۷ ماشہ ملا کر کھانے کے بعد مدوامت کے ساتھ ایک چلّہ کھانے سے قبل از وقت بال سفید نہیں ہوتے۔ اور نہ کمزور ہو کر گرتے ہیں۔ اور اطریفل صغیر ۷ ماشہ اور شربت فولاد ۳-۳ ماشہ کھلانا بھی بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے۔

پرہیز

بلغم پیدا کرنے والی اور منجر چیزیں عموماً نہ کھائیں۔ جس سے خلط کی زیادتی اس کا سبب ہو۔ اس کے لحاظ سے پرہیز کریں۔ مچھلی سے خصوصاً پرہیز لازمی ہے۔

غذا

معمولی شوربا، چپاتی، کدو، ٹنڈا، تری، کی ترکاریاں مونگ کی کھچڑی وغیرہ حسبِ ضرورت دیں۔

٭ ٭ ٭

تن درستی ہزار نعمت ہے

مختلف امراض پر نہایت ضروری اور مفید کتابیں۔

اپنا علاج خود کیجئے

- کچھ موذی امراض اور اُن کا علاج
- مُنہ اور حلق کی بیماریاں اور اُن کا علاج
- پھیپھڑے اور سینے کی بیماریاں اور اُن کا علاج
- گُردہ اور مثانے کی بیماریاں اور اُن کا علاج
- آنکھ، کان، ناک کی بیماریاں اور اُن کا علاج
- عورتوں کی خاص بیماریاں اور اُن کا علاج
- مَردانہ امراض اور اُن کا علاج
- بچّوں کے امراض اور اُن کا علاج
- دماغی امراض اور اُن کا علاج

خوبصورت سرورق، عمدہ کاغذ اور بہترین طباعت سے مزین

نوٹ: یہ ساری کتابیں یکمشت منگانے پر محصول ڈاک نہیں لیا جائے گا

ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار۔ کراچی